انسداد دہشت گردی کے قوانین

ASIO، پولیس اور آپ

آسٹریلیا کے قوانین انسداد دہشت گردی سے متعلق اُردو گائیڈ

third edition

طبع سوم

Anti-terrorism laws: ASIO, the Police and You

Urdu Edition

اگر AFP, ASIO یا اسٹیٹ پولیس میری ملاقات کو آئیں تو مجھے کیا کرنا ہو گا ؟

اگر آپ سے آسٹریلیئن سکیورٹی انٹیلیجنس آرگنائزیشن (ASIO) ، یا آسٹریلیئن فیڈرل پولیس (AFP) کا افسر رابطہ کرے تو آپ،

پرسکون رہیں؛

- ان کی شناخت اور ملاقات کی وجہ پوچھیں؛
- اگر وہ آپ یا آپ کی جاۓ رہائش کی تلاشی لینا چاہتے ہیں تو انھیں وارنٹ دکھانے کو کہیں۔ اگر وہ وارنٹ کے بغیر ہیں تو بلا وارنٹ تلاشی پر اعتراض کریں ۔ اگر وہ مصر ہوں تو آپ اپنے اعتراضات کی وضاحت کریں لیکن انھیں روکنے کی کوشش نہ کریں۔
- اگروہ ASIO افسران ہیں اور ان کے پاس پوچھ گچھ کا وارنٹ نہیں ہے تو آپ کو ان کے سوالوں کے جواب دینے کی ضرورت نہیں۔ البتہ اگر ان کے پاس پوچھ گچھ یا گرفتاری کا وارنٹ ہے تو آپ کو ان کے ساتھ تعاون کرنا ہو گا۔
- اگروہ AFP یا اسٹیٹ پولیس کے افسران ہیں تو آپ کواپنا نام اور پتہ بتانا چاہیے۔ تاہم ،

آپ پولیس کو انٹرویو یا بیان دینے کے پابند نہیں ہیں خصوصی طور پر اس صورت میں کہ آپ نے ابھی اپنے وکیل سے بات نہیں کی۔

- اگر ممکن ہو تو فوری طور پر وکیل سے رابطہ کریں یا پھرگھر میں موجود کسی فرد سے کہیں کہ وہ وکیل سے ر ابطہ کرے۔ (قانونی رابطوں کے لیے اس رہنما کتابچے کے آخر میں دیئے گئے ذرائع کا سیکشن ملاحظہ کریں)؛
- درخواست کریں کہ آپ کا کوئی دوست آپکے ساتھ بیٹھ سکے ؛
- اگر ان کی کسی بھی بات کو سمجھنے میں آپ کو دشواری پیش آۓ تو ہمیشہ مترجم کا تقاضا کریں۔ اس دوران میں‌کوئ بات نہ کریں ماسوا اپنے نام اور پتے کی تصدیق کے؛
- اگر وہ کہیں کہ ان کے پاس وارنٹ ہے تو اس کی ایک کاپی اپنے لیے مانگ لیں؛
- اگر ان کے پاس وارنٹ ہے تو دیکھیں کہ وارنٹ کی؛تاریخ کہیں گزر تو نہیں گئ
- اس بات پر خاص توجہ دیں کہ وارنٹ میں افسران کو کیا کرنے کا اختیار دیا گیا ہے ۔ وارنٹ میں جو کچھ کرنے کوکہا گیا ہے آپکو اس سے ہٹ کر مزید کچھ اور کرنے کی‌ضرورت نہیں ہے؛
- اس بات پر دھیان دیں کہ وارنٹ کے مطابق افسران کے عمل پر کوئی پابندیاں یا شرائط تو عائد نہیں کی گئیں؛
- اپنے پاس ملاقات کو آنے والے پولیس افسروں کے ناموں ، وقت اور تاریخ کا ریکارڈ محفوظ رکھیں ؛
- اگر ملاقات کے لیے آنے والے کسی بھی افسر کی وجہ سے آپ کو چھوۓ جانے ، ہاتھ لگاۓ جانے ، ڈراۓ یا دھمکاۓ جانے کا تجربہ ہوا ہے تو اس بات کا تفصیلی ریکارڈ اپنے پاس محفوظ رکھیں۔

یہ تصنیف نیو ساؤتھ ویلز کی لا اینڈ جسٹس فاؤنڈیشن کی مالی معاونت سے پیش کی جا رہی ہے۔
اس فاؤنڈیشن کا مقصد نظام انصاف کے جائز اور مساوی ہونے کو فروغ دینا ہے اور بالخصوص
سماجی اور معاشی لحاظ سے محروم افراد کی انصاف تک رسائی کو بہتر بنانا ہے۔

http://www.lawfoundation.net.au

ترکِ دعویٰ: اس تصنیف میں پیش کردہ خیالات اس کے مصنفین کے ہیں اور ضروری نہیں کہ
یہ لا اینڈ جسٹس فاؤنڈیشن کے بورڈ آف گورنرز کے ترجمان ہوں۔

LAW AND JUSTICE FOUNDATION OF NEW SOUTH WALES   AMCRAN Australian Muslim Civil Rights Advocacy Network   UNIVERSITY OF TECHNOLOGY SYDNEY

Copyright © 2007, Australian Muslim Civil Rights Advocacy Network (AMCRAN)
کاپی رائٹ کا حق آسٹریلوی مسلمانوں کے حقوق کی وکالت کے نیٹ ورک AMCRAN کے پاس ہے۔
اس کتابچے کی برقی، میکانیکی یا کسی بھی دوسری شکل میں نقل تیار کرنے کی بلامعاوضہ اجازت
اس شرط کے ساتھ دی جاتی ہے کہ دستاویز کو AMCRAN کے ساتھ منسوب کیا جائے گا۔

ترک دعویٰ Disclaimer

اگر آپ خود کو مشکل صورتحال میں پائیں تو آپ کو ہمیشہ اپنے وکیل سے مشورہ کرنا چاہیئے۔ یہ کتابچہ نہ تو قانونی مشورے کے ارادے سے تیّار کیا گیا ہے اور نہ ہی اس پر قانونی مشورے کے طور پر انحصار کیا جانا چاہیئے۔ اس کتابچے یا اس کے مندرجات کے استعمال یا اس پر انحصار کیئے جانے کے نتیجے کے طور پر اگر کسی فرد کو کسی بھی طرح کا کوئی نقصان پہنچتا ہے تو AMCRAN اور اس کے رفیق کار ایسی کسی ذمہ داری سے خود کو بری الذمہ قرار دیتے ہیں۔

اس کتابچے میں دی گئی معلومات یکم جنوری 2007 تک کے قانون کی عکاسی کرتی ہیں۔ قانون اس وقت سے اب تک کے درمیان بدل سکتا ہے۔ آپ کو قانون میں آنے والی تبدیلیوں کو جاننے کے لیئے اپنے وکیل سے مشورہ کرنا چاہیئے۔ آپ کو نئی معلومات، ترجموں اور مزید کچھ جاننے کے لیئے ہماری ویب سائٹ :.http://amcran.org کو باقاعدگی سے دیکھنا چاہیئے۔

Author:	Australian Muslim Civil Rights Advocacy Network.
Uniform Title:	Anti-terrorism laws. Urdu
Title:	Insidad-e- Dehshat Gardee ke qawaneen : ASIO, Police aur Aap
Publisher:	Maroubra, N.S.W. : Australian Muslim Civil Rights Network, 2007.
ISBN:	9780980436136
Notes:	Translation of: Anti-terrorism laws : ASIO, the police and you, a plain English guide to anti-terrorism laws in Australia. 3rd ed. Text in Urdu.
Subjects:	Australian Security Intelligence Organization. Australian Federal Police. Detention of persons--Australia. Police power--Australia. Civil rights--Australia. Terrorism--Australia--Prevention--Government policy. Terrorism investigation--Australia.
Dewey Number:	345.9402

ہمارا پتہ:
Australian Muslim Civil Rights Advocacy Network
PO Box 3610
Bankstown NSW 2200
Email: amcran@amcran.org
Website: http://amcran.org

فہرست مضامین

طبع سوم کا دیباچہ 4
1 تعارف 5
2 'دہشت گردی' کے جرائم 6
3 دہشت گردی مخالف قوانین کے تحت جن تنظیموں کو اختیارات دیئے گئے ہیں 15
4 تلاشی 17
5 گرفتاری، حراست اور باز پرس 22
6 کنٹرول آرڈرز 38
7 ASIO اور AFP اس کے علاوہ اور کیا کرسکتی ہیں۔؟ 40
8 شکایت درج کرانا 42
9 اسٹیٹ کے دہشت گردی مخالف قوانین 45
10 مدد کہاں سے حاصل کی جائے 49

طبع سوئم کا دیباچہ

2004 میں رضاکاروں کی ایک وقف ٹیم، UTS, AMCRAN کمیونٹی لا سینٹر اور نیو ساؤتھ ویلزسول لبرٹیز کی کونسل کی مدد سے کتابچہ بعنوان "دہشت گردی کے قوانین:ASIO، پولیس اورآپ " کا پہلا ایڈیشن جاری کیا گیا تھا ۔ اس کی انگریزی میں پرنٹ شدہ چارہزار کاپیاں تقسیم کی گئیں جن میں سے اب صرف کچھ آرکائیو کاپیاں ہی باقی بچی ہیں ۔ اسے پارلیمانی کمیٹیوں نے سراہااورہمیں کافی توصیفی تاثرات موصول ہوئے۔ یہ بات واضح ہے کہ اس ایڈیشن نے کمیونٹی میں پائی جانے والی دہشت گردی مخالف قوانین کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کی خواہش کو پورا کیا تھا ۔ ایسا صرف اس لیے نہیں تھا کہ یہ قوانین نئے تھے یا ان کی وجہ سے آسٹریلوی شہریوں اور ان کی حکومت کے حقوق و فرائض میں بڑا ردوبدل ہوا، مگر اس لیے کہ یہ قوانین پیچیدہ اور سمجھنےمیں مشکل تھے اور کسی نے بھی ان قوانین کو کمیونٹی پر واضح کرنے کے لیے وسائل وقف نہیں کیے تھے۔

تاہم یہ کتابچہ جب پہلی بار سرکاری طور پر جاری کیا گیا تو اس وقت تک یہ پرانا بھی ہو چکا تھا۔ پہلے ایڈیشن کی اشاعت اور اجراء کی درمیانی مدت میں دہشت گردی مخالف قوانین بنائے گئے۔ پہلے ایڈیشن کے بعد دوسرا ایڈیشن تیارکیا گیا جو AMCRAN اور UTS CLE کی ویب سائٹ پر لاء اینڈ جسٹس فاونڈیشن کی منظوری سے جاری کیا گیا۔ لیکن وہ بھی پرنٹنگ پریس تک جانے سے پہلے ہی نئے قوانین کی کثیر تعداد کی ہاتھوں پرانا ہو گیا۔ ہمیں کمیونٹی کی قانونی تعلیم کے اجلاس منعقد کرنے اورکمیونٹی کے ساتھ باہمی عمل سے بھی فائدہ ہوا۔ ان سب تجربات نے اس کتابچے کے تیسرے ایڈیشن کو بھر پور بنایا ہے۔

لاء اینڈ جسٹس فاونڈیشن آف نیو ساؤتھ ویلز کی فیاضانہ مالی امداد کی وجہ سے اب ہم اس قابل بھی ہو سکے ہیں کہ اس کتابچے کوانگریزی کے ساتھ ساتھ عربی ، بہا شا انڈونیشیا اور اردو میں پیش کر سکیں ۔ اس نئے ایڈیشن میں کچھ لطیف قانونی نکات کے بارے میں چند معمولی تصحیحات بھی کی گئی ہیں اوراس میں نئے حصّے بھی شامل کیے گئے ہیں جوقانون میں تازہ ترین تبدیلیوں بشمول: شراکت کے جرائم ، اخفائے راز کی شرائط ، کنٹرول آرڈرز ، انسدادی حراست اورروکنے و تلاشی لینے کے اختیارات کا احاطہ کرتے ہیں۔

ہم ان سب کے مشکور ہیں جنھوں نے اس کتابچے کی تیاری میں حصہ لیا، اور ہم کمیونٹی کے مسلسل تعاون کے بھی ممنون ہیں۔

1 تعارف

2002 سے اب تک آسٹریلوی حکومت کئی طرح کے دہشت گردی مخالف قوانین جاری کر چکی ہے جو کہ اسکی آسٹریلوی امن وامان کے تحفّظ کی ضمانت دینے کی مہم اور آسٹریلیا کی بین الاقوامی ذمہ داریوں سے عہدہ برا ہونے کا ایک حصہ ہے۔

یہ کتابچہ لوگوں کے دہشت گردی مخالف قوانین سے متعلق عمومی سوالوں کا جواب دینے کی ایک کوشش ہے۔ اس میں ASIO اور AFP کے بڑھے ہوے اختیارات اور کسی حد تک ا سٹیٹ پولیس اختیارات کے بارے میں بھی بات کرنے کی کوشش کی گئ ہے۔

اگرچہ ان کے اختیارات بہت وسیع ہیں۔ پھر بھی ASIO اور AFP کے لیئے ضروری ہے کہ اپنے افعال کوحق بجانب ثابت کر سکیں۔ ان اختیارات کے غیرمناسب استعمال سے متاثرہ افراد کے لیےداد رسی کے راستے موجود ہیں؛ انھی میں سے کچھ کو اس کتابچے میں بیان کیا گیا ہے۔

قانون کا یہ علاقہ تیزی کے ساتھ ترقی کر رہا ہے اور بے حد پیچدہ بھی ہے اس لیے ہم آپ کو پرزور مشورہ دیتے ہیں کہ اس کتابچے کا مکمل اور محتاطمطالعہ کریں۔ تا کہ آپ میں اپنے حقوق کی سمجھ پیدا ہو سکے ۔ اس کتابچے کے سلسلہ وار تراجمبھی موجود ہیں: عربی ، بھا شا انڈونیشیا اور اردو ۔ برائے مہربانی نئ تبدیلیوں کو جاننے کے لیے ہماری ویب سائٹ کوباقاعدگی (http://amcran.org) سے دیکھا کریں:

آپ کو اس کتابچے پر قانونی مشورے کے نعم البدل کے طور پر انحصار نہیں کرنا چاہیے کیونکہ یہ تو محض عمومی معلومات کے لیے تیار کیا گیا ہے ۔ اگر آپ خود کو مشکل صورتحال میں پا ئیں اور حالات اجازت دیں تو آپ کو اپنے وکیل سے فوری طور پر رابطہ کر کے قانونی مشورہ لینا چاہیے۔

کچھ ایسی تنظیموں کا حوالہ اس کتابچے کے آخر میں موجود ہے جو ممکن ہے آپ کی مدد کر سکیں ۔

2 'دہشت گردی' کے جرائم[1]

آسٹریلوی قانون کے تحت 'دہشت گردی' کے جرائم کی دو بڑی قسمیں ہیں : جرائم جن کا تعلق 'دہشت گرد کاروائیوں' سے ہے؛ اور جرائم جن کا تعلق دہشت گرد تنظیموں سے ہے ۔

2.1 'دہشت گرد کاروائیوں' سے متعلقہ جرائم

2.1.1 'دہشت گرد کاروائی' کیا ہے؟

آسٹریلوی قانون کے تحت کسی فعل کو 'دہشت گردی' قرار دینے کے لیے لازمی ہے کہ ارتکاب جرم کرنے والے/والوں نے ڈرا دھمکا کر عوام یا حکومت پر ظاہر کیا ہو ۔ یہ بھی لازمی ہے کہ یہ ارادہ کسی سیاسی ، مذہبی، یا نظریاتی مقصد کے فروغ کا ہو۔ یہ بھی لازمی ہے کہ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک کو کیا، کرنے کا منصوبہ بنایا یا کرنے کی دھمکی دی:

* کسی شخص کے لیے شدید جسمانی نقصان یا موت کی وجہ بننا؛
* کسی پراپرٹی کو شدید نقصان پہچانے کی وجہ بننا؛
* کسی دوسرے شخص کی زندگی خطرے میں ڈالنا؛
* عوام کی صحت و حفاظت کے لیے شدید خطرہ پیدا کرنا؛ یا
* کسی انفرا سٹرکچر کو خاطر خواہ طور پرخراب یا برباد کرنا یا دخل دینا جیسے فون یا بجلی کا نظام۔

ان میں سے کسی بھی فعل کی منصوبہ بندی کرنا بھی جرم ہے۔ سرکاری وکلاء کے لیے کسی مخصوص دہشت گرد کارروائی کی شناخت کرنا ضروری نہیں ہے؛ انھیں صرف یہ ظاہر کرنے کی ضرورت ہے کہ کسی طرح کی دہشت گردی کی منصوبہ بندی یا خطرے کی موجودگی پائی گئی۔ مثلاً کسی کا بم دھماکے کا منصوبہ بنانا جرم ہے، اس سے قطع نظر کہ ابھی انھوں نے یہ فیصلہ کیا بھی یا نہیں کہ ان کا کب اور کہاں یہ دھماکا کرنے کا ارادہ ہے۔

تاہم اگر یہ فعل وکالات،احتجاج، اختلاف رائے یا انڈسٹریل ایکشن ہے اور اس کا مقصد کوئی بڑی تخریب کاری یا نقصان نہیں ہےتو ہو سکتا ہے یہ دہشت گردی کا فعل نہ ہو۔

---

1 The Criminal Code یہ فوجداری قانون دہشت گردی کے جرائم سے متعلّق قوانین کا سب سے اہم حصّہ ہے؛ پورا نام: Schedule 1 of the Criminal Code Act 1995 (Cth) ہے اور متعلقہ تفصیلات سیکشن 100-1 سے شروع ہوتی ہیں۔ اسے ویب سائٹ: http: //www.austlii.edu.au/au/legis/consol_act/cca1995115/ پر بھی دیکھا جا سکتا ہے۔

2.1.2 اگر میں لاعلمی میں دہشت گرد کارروائی میں ملوث ہو جاؤں تو پھر کیا ہو گا ؟

باوجودیکہ آپ کو درحقیقت یہ علم نہیں تھا کہ آپ جو کچھ کر رہے تھے اس کا تعلق دہشت گردکارروائی سے تھا۔ پھر بھی اگر آپ غیر محتاط یا لاپرواہ پائے گئے تو ممکن ہے آپ کو مجرم سمجھا جائے۔ مثلا آپ کسی بڑے خطرے کے بارے میں جانتے تھے کہ یہ دہشت گرد کارروائی سے متعلّق تھا اورایسا خطرہ مول لینا درست نہیں تھا۔

2.1.3 دہشت گرد کاروائی سے متعلّقہ جرائم کیا ہیں اور ان کے لیے کیا سزائیں مقرر ہیں؟

قانون ایسے کاموں کو جرم قرار دیتا ہےجو دہشت گردی کے فعل کی تیاری یا اس کو قابل عمل بنانے سے متعلق ہوں، یا محض ایسی اشیاء کو اپنے پاس رکھنا جو دہشت گردی کے فعل کی تیاری سے متعلق ہوں۔ مزید برآں اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ دہشت گردی کا فعل دراصل سرزد ہوا بھی یا نہیں۔

جرائم کی تفصیل:

جرم[2]	زیادہ سے زیادہ سزا جان بوجھ کر	 لاپرواہی سے
دہشت گردی کے فعل سے تعلق ہونا	عمر قید	
کوئی بھی کام جو دہشت گرد کارروائی کی تیاری یا پلاننگ کے لیے کیا گیا	عمر قید	
دہشت گرد کارروائی میں مالی معاونت بصورت نقدی، ہتھیار یا سازوسامان، خواہ فعل سرزد ہوا یا نہیں	عمر قید	
ایسی ٹریننگ لینا یا دینا جس کا تعلق دہشت گرد کارروائی کی تیاری، وابستگی یا معاونت سے ہو۔	25 سال	15 سال
ایسی اشیاء کو قبضے میں رکھنا جو دہشت گرد کارروائی کی تیاری، وابستگی یا معاونت سے متعلق ہوں یا دہشت گرد کارروائی کو سہولت پہنچانے کے ارادے سے متعلق ہوں۔	15 سال	10 سال
ایسی دستاویزات کو حاصل یا تیار کرنا جو دہشت گرد کارروائی کی تیاری، شمولیت یا معاونت سے متعلق ہوں	15 سال	10 سال

ٹیبل نمبر 1 : دہشت گرد کارروائی کے جرائم

2.1.4 اگر دہشت گرد کاروائی سمندر پار ہوئی ہو تو؟

مندرجہ بالا تمام جرائم کا دنیا میں کہیں بھی یکساں اطلاق ہو گا۔

2 The Criminal Code, from ss 101.1 to 101.6.

2.2 وہ جرائم جن کا تعلق ' دہشت گرد تنظیموں' سے ہے

2.2.1 کون سی تنظیمیں ' دہشت گرد تنظیمیں' سمجھی جاتی ہیں؟

آسٹریلوی قانون کے مطابق دہشت گرد تنظیمیں دو طرح کی ہیں۔

دہشت گرد تنظیم کی پہلی قسم کے مطابق کوئی بھی ایسی تنظیم جو دہشت گرد کارروائی کی تیاری یا منصوبہ بندی ، معاونت یا پروان چڑھانے میں براہ راست یا بلا واسطہ طور پر ملوث ہے، خواہ 'دہشت گرد' کاروائی درحقیقت ہوئی یا نہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ خواہ کسی تنظیم پرپابندی عائد نہ ہو، (دیکھیے ذیل میں دہشت گرد تنظیموں کی دوسری قسم) اس کے باوجود ایسی تنظیم سے تعلق رکھنا جرم قرار پائے گا۔ اس بات کا فیصلہ عدالت میں ہو گا کہ آیا وہ تنظیم دہشت گرد ہے یا نہیں۔

دوسری قسم proscribed organisation ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ تنظیم آسٹریلیا میں قانونا ممنوع ہے۔ حکومت ایسی تنظیم پر پابندی عائد کر سکتی ہے جس کے بارے میں وہ مطمعن ہے کہ وہ تنظیم دہشت گرد کاروائی کی تیاری، منصوبہ بندی، معاونت یا پروان چڑھانے میں براہ راست یا بلا واسطہ طور پر ملوث ہے ۔ حکومت ایسی تنظیم پربھی پابندی عائد کر سکتی ہے جو دہشت گردکاروائی کرنے کی 'وکالت' کرتی ہے،مثلاً اگر براہ راست یا بلا واسطہ طور پر دہشت گرد کارروائی کرنے کا مشورہ دیتی، اکساتی، یا ہدایات دیتی ہے، یا اگر وہ براہ راست دہشت گرد کارروائی کی اس طرح تعریف کرتی ہے جس سے کسی شخص کے کے دہشت گرد کارروائی میں ملوث ہونے کے امکان کا خطرہ ہو۔

یکم جولائی2007 تک جن تنظیموں کو 'دہشت گرد تنظیموں' کی حیثیت سے ممنوعہ قراردیا گیا ہے وہ مندرجہ ذیل ہیں:[3]

* حزب اللہ ایکسٹرنل سیکیورٹی آرگنائزیشن
* حماس عزالدین القاسم بریگیڈز
* لشکر طیّبہ
* القائدہ یا فوج اسلامی
* جماع اسلامیہ
* ابو سیّاف گروپ
* جمیّت الا نصار (سابق حرکت المجاہدین)
* مسلّح اسلامی گروپ
* سلافسٹ گروپ فار کال اینڈ کومبیٹ/جی ایس پی سی
* انصار الاسلام
* الجہاد/مصری اسلامی تحریک
* اثبات الانصار
* عدن کی اسلامی فوج
* ازبکستان کی اسلامی تحریک
* جیش محمّد
* لشکر جھنگوی
* فلسطینی اسلامی جہاد
* ال ذرکاوی نیٹ ورک
* کردستان ورکرز پارٹی

ٹیبل نمبر 2: ممنوعہ دہشت گرد تنظیمیں

3 To check for updates, see Criminal Code Regulations 2003, or http://www.nationalsecurity.gov.au/ and follow the Quick Links to “Terrorist Organisations”.

2.2.2 'دہشت گردتنظیموں' سے متعلّقہ جرائم کیا ہیں اور ان کے لیے کیا سزائیں مقرر ہیں؟

'دہشت گرد کاروائیوں'کے جرائم کی طرح ، مختلف سزائیں مقرر ہیں جن کا انحصار اس بات پر ہے کہ کیا آپ کو معلوم تھا کہ جس تنظیم کے ساتھ آپ وابستہ تھے وہ دہشت گرد تنظیم تھی۔ یاپھر آپ لاپرواہی سے اس کے ساتھ وابستہ تھے مثلاً آپ حقیقی خطرے کے بارے میں جانتےتھے کہ یہ دہشت گرد تنظیم ہے اورایسا خطرہ مول لینا ناقابل جوازتھا۔

جرم[4]	زیادہ سے زیادہ سزا جان بوجھ کر	 لاپرواہی سے
دہشت گرد تنظیم کے کاموں کی راہنمائی کرنا	25 سال	15 سال
جان بوجھ کر دہشت گرد تنظیم کے لیے کارکن بھرتی کرنا۔ اسمیں‌دوسرے لوگوں کو شامل ہونے یا حصہ لینے کے لیے ترغیب دینا ، تحریک دینا یا حوصلہ افزائی کرنا بھی شامل ہے۔	25 سال	15 سال
دہشت گرد تنظیم کو ٹرینگ دینا یا دہشت گرد تنظیم سے ٹرینگ لینا *	25 سال	25 سال
دہشت گرد تنظیم سے براہ راست یابلاواسطہ فنڈز لینا، اسے فنڈز دینا۔ یا اس کے لیے فنڈز کا انتظام کرنا*	25 سال	15 سال
دہشت گرد تنظیم کو مدد یا ذرائع فراہم کرنا تاکہ دہشت گرد کاروائی کرنے میں اس کی اعانت ہو	25 سال	15 سال
دہشت گرد تنظیم کی رسمی یا غیر رسمی رکنیّت*	10 سال	_
دہشت گرد تنظیم کے ڈائریکٹر، پروموٹر یا ممبر سے ایسا تعلق رکھنا جو تنظیم کے قیام یا پھیلاؤ میں تعاون کے ارادے سے ہو*	3 سال	–

ٹیبل نمبر 3: ممنوعہ دہشت گرد تنظیمیں

* ان کی مزید وضاحت ذیل میں کی گئی ہے۔

دہشت گرد تنظیم سے براہ راست یابلاواسطہ فنڈز لینا، اسے فنڈز دینا۔ یا اسکے لیے فنڈز کا انتظام کرنا

دہشت گرد تنظیم سے براہ راست یابلاواسطہ فنڈز لینا، اسے فنڈز دینا۔ یا اسکے لیے فنڈز کا انتظام کرنا ایک جرم ہے۔ خواہ آپ کو معلوم تھا یا آپ اس تنظیم کے دہشت گرد ہونے یا نہ ہونے کے بارے میں غیر محتاط تھے۔

فرضی منظر :فنڈز بھیجنا

این نے ایک مقامی خیراتی ادارے کو پاکستان میں بے گھر لوگوں کی مدد کرنے کے لیے پیسے دیے جیسا کہ وہ کئ ساٰلوں سے ایسا کر رہی ہے۔ این کے سامنے ایسی کوئ وجہ نہیں‌ہے جس کی بنا پر اسے

4 The Criminal Code, from ss 102.2 to 102.8.

خیال آئے کہ اس کا خیراتی ادارہ ان 19 تنظیموں سے کسی قسم کا کوئی تعلق رکھتا ہے جنھیں اٹارنی جنرل نے دہشت گرد قرار دیا ہے۔ تاہم اگر این کے پاس اس یقین کی وجہ ہوکہ وہ ادارہ براہ راست یابلاواسطہ طور پر 'دہشت گردی' کی تیاری،منصوبہ بندی، معاونت، یا پرورش میں ملوث ہے تواس صورت میں وہ مجرم ہو سکتی ہے اگر بعد ازاں عدالت میں یہ ثابت ہو گیا کہ وہ ادارہ ایک دہشت گرد تنظیم تھا۔

این کو فکر ہے کہ اسے اپنے آپ کو محفوظ رکھنا چاہیے کیوں کہ قوانین کا دائرہ بہت وسیع ہے

این خیراتی ادارے سے بات کرکے اس بات کی تصدیق کرتی ہے کہ پیسہ بے گھروں کے پروجیکٹ کو دیا جائے گا نہ کہ دہشت گردی کے لیےاستعمال ہو گا۔ وہ یہ بھی تصدیق کرواتی ہے کہ وہ خیراتی ادارہ آسٹریلیا میں ممنوعہ نہیں ہے۔ این اب مطمعن ہے کہ اسکے فنڈ کا دہشت گردی کے مقاصد کے لیے استعمال ہونے کا حقیقی خطرہ نہیں ہے۔

اگر وہ فنڈ جو کہ بے گھرافراد کے پروجیکٹ کے لیے دیا گیا تھا بعد میں ادارہ اسے کسی اور تنظیم کو دے دیتا ہے جو وہاں دہشت گردی میںاستعمال ہوتا ہے تو کیا این اس بات کی ذمہ دار ہو گی؟

این کے خلاف مقدمہ فائم کرنے کے لیے کسی شک و شبہ سے بالا یہ ثابت کرنا ہو گا کہ حالات کے مطابق وہ غیر محتاط تھی۔یعنی ایسا ثبوت پیش کرنے کی ضرورت ہو گی جس سے ظاہر ہو کہ این کو حقیقی خطرے کا علم تھا کہ خیراتی ادارہ اس فنڈ کو دہشت گردی کے لیے استعمال کر سکتا ہے۔ قانونا قصوروار ہونے کے لیے ضروری ہے کہ تمام حالات جانتے ہوئے اور حقیقی خطرے کا علم رکھتے ہوئے این کا یہ خطرہ مول لینا ناقابل جواز تھا۔ درج بالا بیان کردہ صورتحال میں این پر عدالت میں جرم ثابت ہونے کا امکان نہیں ہے۔

وصولی فنڈز کے جرم میں مستثنیات

کسی دہشت گرد تنظیم سے فنڈز وصول کرنا جرم ہےماسوا اس بات کے کہ یہ فنڈز ممنوعہ تنظیم سے صرف اور صرف ان مقاصد کے لیئے حاصل کیئے گئے تھے:

* دہشت گردی کے الزامات سے متعلق کاروائی میں قانونی پیروی کے لیئے، یا
* اس یقین دہانی کے ساتھ معاونت کرنے کے لیے کہ تنظیم دولت مشرکہ یا اسٹیٹ قوانین کی تعمیل کرتی ہے

دہشت گرد تنظیم کی رکنیت

دہشت گرد تنظیم کی رکنیت اختیار کرنا ایک جرم ہے خواہ ایسا غیر رسمی طور پر ہی کیوں نہ

ہو۔ آپ کو اس صورت میں بھی رکن تصور کیا جاہے گا اگر آپ رکن بننے کے لیے کوئی اقدام اٹھا چکے ہیں۔ اگر آپ کو پتہ چلے کہ جس تنظیم کی رکنیت آپ نے اختیار کی ہے وہ دہشت گرد تنظیم ہے تو آپ کو جلد از جلد یہ رکنیت ختم کرانے کے لیے ہر ممکن قدم اٹھانا چاہیئے۔

دہشت گرد تنظیم سے ٹرینگ لینا

دہشت گرد تنظیم کو ٹرینگ دینا یا دہشت گرد تنظیم سے ٹرینگ لینا دونوں ہی جرم ہیں۔ جرم کا ارتکاب تب بھی ہو سکتا ہے اگر ٹریننگ کسی بےضرر مقصد کے لیے ہو۔ مزید براں اگرآپ نے ممنوعہ تنظیم سے ٹریننگ لی ہے تو یہ ثابت کرنا آپ کی ذمہ داری ہے کہ تنظیم کی پہچان کے بارے میں آپ غیر محتاط نہیں تھے۔اگر آپ ایسا کوئی ثبوت فراہم نہ کر سکے تو ہو سکتا ہے کہ آپ کو مجرم مان لیا جاۓ ، چاہے استغاثہ یہ ثابت نہ بھی کر سکے کہ آپ اس تنظیم کی پہچان میں غیر محتاط تھے۔

ممنوعہ تنظیم کے رکن، پروموٹر یا ڈائریکٹرسے تعلق ہونا

ایسے فرد کے ساتھ دو یا دو سے زیادہ بارتعلق (یعنی ملاقات یا گفتگو) جرم ہے جو ممنوعہ تنظیم کا رکن، پروموٹر یا ڈائریکٹر ہے، اگر آپ یہ جانتے ہیں کہ اس کا تعلق دہشت گرد تنظیم سے ہے اور ان کے ساتھ تعلق قائم کرکے آپ کا ارادہ اس تنظیم کو قائم رکھنا یا اس کے پھیلاؤ میں مدد دینا ہے۔

اس جرم کا اطلاق صرف ان تنظیموں پر ہوتا ہے جو ممنوعہ تنظیموں کی فہرست میں شامل ہیں (دیکھیے پارٹ 1-2-2)۔ تاہم،اگر آپ کو یہ معلوم نہیں تھا کہ وہ تنظیم حکومت کی ممنوعہ تنظیموں میں شامل ہے لیکن آپ کو یہ معلوم تھا کہ وہ تنظیم دہشت گرد کارروائی کی تیاری، منصوبہ بندی۔ معاونت یا پرورش میں مصروف ہے تو تب بھی آپ ارتکاب جرم کر رہے ہیں۔

فرضی منظر 1 - اس جرم کا اطلاق صرف ممنوعہ تنظیموں پر ہوتا ہے

احمد کو معلوم تھا کہ سائمن XYZ تنظیم کا رکن ہے۔احمد کا خیال تھا کہ XYZ ایک اچھی خیراتی تنظیم ہے جو یتیموں کے لیے فنڈز اکٹھے کرتی ہے اور اس کا پرتشدد سرگرمیوں سے کوئی تعلق نہیں۔ احمد سائمن کے گھر گیا اور کہا کہ سائمن کا XYZ کا رکن ہونا اچھی بات ہے انھیں یہ کام جاری رکھنا چاہیئے۔ ایک ہفتے کے بعد احمد نے سائمن کو ایک ای میل بھیجی یہ جاننے کے لیے کہ XYZ کی سرگرمیاں کیسی جا رہی ہیں اور اس نے آخر میں لکھا :"اس اچھے کام کو جاری رکھو!" احمد کو اس بات کا علم نہیں تھا کہ XYZ ایک ممنوعہ تنظیم ہے۔

قوانین کے مطابق، احمد جرم وابستگی کا ارتکاب نہیں کر رہا، کیونکہ وہ نہیں جانتا تھا کہ XYZ ایک ممنوعہ تنظیم ہے، یا یہ کہ وہ تنظیم دہشت گرد کارروائی کی تیاری، منصوبہ بندی۔ معاونت یا پرورش میں مصروف ہے۔

فرضی منظر 2 - تنظیم کو قائم رکھنے یا اس کے پھیلاؤ میں مدد دینے کے ارادے سے اس کے ساتھ وابستگی

احمد جانتا بھی تھا کہ XYZ ایک ممنوعہ دہشت گرد تنظیم ہے، استغاثہ کو اسکے باوجود یہ ثابت کرنا ہو گا کہ وہ کسی نہ کسی طرح تنظیم کو پھیلانے یا قائم رکھنے میں مدد کررہا تھا۔ یہ تجویز کیا گیا ہے کہ ' کسی شخص کو دہشت گرد تنظیم کی رکنیت دینے کے ابتدائی مرحلے' یا ' دہشت گرد تنظیم کی ساکھ بڑھانے کے لیے اس کی عوامی سطح پرحمایت کرنا' جرم کی مد میں آسکتے ہیں[5] ۔ احمد کی ای میل کو XYZ کی عوامی سطح پر حمایت کرنے کے زمرے میں لایا جا سکتا ہے۔

بہرحال، اس جرم کے کچھ استثنائی پہلو ہیں۔ مثال کے طور پر کسی قریبی رشتہ دارکے لیے یہ جائز ہے کہ وہ خاندانی یا گھریلو معاملے پر ایسے شخص سے تعلق رکھے جو دہشت گرد تنظیم سے وابسطہ ہے۔ اس بات کی بھی چھوٹ ہے اگر رابطہ عوامی عبادت گاہ پرمذہبی فرائض کی ادائگی کے دوران ہوا یا اگر رابطے کا مقصد مخصوص دہشت گردی، سیکیورٹی یا مجرمانہ معاملات کے سلسلے میں انسان دوستی پر مبنی مدد یا قانونی مشورہ یا نمائندگی فراہم کرنا تھا۔

2.3 دہشت گردی سے متعلق دیگر جرائم

2.3.1 دہشت گردی یادہشت گردوں کی مالی مدد کرنا[6]

ایسی صورت میں جہاں فنڈز کا دہشت گرد کارروائی کے لیے استعمال ہونے کا حقیقی خطرہ ہو کسی کو فنڈز دینا یا فنڈز لینا یا اس کے لیے فنڈز کا انتظام کرنا خلاف قانون ہے۔ زیادہ سے زیادہ سزا عمر قید ہے۔ دہشت گرد کارروائی واقع نہ ہونے کی صورت میں بھی آپ پر جرم ثابت ہو سکتا ہے۔

2.3.2 بم، دھماکہ خیز مواد یا کوئی اور جان لیوا شے نصب کرنا[7]

یہ خلاف قانون ہے کہ کسی عوامی جگہ پراس ارادے سے بم رکھا یا چھوڑا جائے کہ اس کے پھٹنے سے موت واقع ہو،خطرناک زخم آئیں یا املاک کوشدید نقصان پہنچے۔ زیادہ سے زیادہ سزا عمر قید ہے۔

2.3.3 دہشت گرد کاروائی سے متعلق اثاثوں کو منجمد کرنا[8]

کسی ایسے فرد یا تنظیم کے سرمائے یا اثاثوں سے لین دین کرنا جو Charter of United Nations Act 1945 (Cth)[9] کی فہرست میں شامل ہیں، قانون کی خلاف ورزی ہے۔ یہ فہرست ممنوعہ تنظیموں کی فہرست جس کا ذکر اوپر آیا ہے سے مختلف ہے(دیکھیے پارٹ 2.2.1) اس میں 500 سے زائد افراد اور تنظیمیں شامل ہیں۔ وزیر برائے خارجی امور کسی فرد یا تنظیم کو اس

5 Attorney-General's Department, 2006, Submission to the Security Legislation Review, at p.3.
6 The Criminal Code, Div 103.
7 The Criminal Code, s. 72.3.
8 Charter of the United Nations (Terrorism and Dealings with Assets) Act 2002.
9 The Consolidated List can be found at the website of the Department of Foreign Affairs and Trade at http://www.dfat.gov.au/icat/freezing_terrorist_assets.html.

فہرست میں شامل کرنے کا مجاز ہے اگر اسے یقین ہو کہ فرد یا تنظیم دہشت گرد سرگرمیوں میں ملوث ہے۔ اس فہرست بندی کے قانون کے تحت 'دہشت گرد سرگرمی' کی تشریح نہیں کی گئ۔

قانون وزیر کو مجاز کرتا ہے کہ وہ فہرست میں شامل افراد یا اداروں کے اثاثوں کو منجمد کر سکے۔ قانون ایسی تنظیم کے اثاثوں کو(جس میں روپیہ پیسہ، چیک ، شیرز وغیرہ شامل ہیں) استعمال کرنے یا تنظیم کو اثاثے منتقل کرنے سے منع کرتا ہے۔ مثلاً تنظیم کو عطیہ دینا یا تنظیم کے نام پر سرمایہ اکٹھا کرنا اور پھر اسے یہ سرمایہ پہنچانا قانوناً ممنوع ہے۔ اس لسٹ میں شامل کسی فرد یا تنظیم کو کسی قسم کے اثاثے منتقل کرنا بھی خلاف قانون ہے۔ زیادہ سے زیادہ سزا 5سال کی قید ہے۔ ایسی معاونت جو کسی قسم کی پراپرٹی مہیّا کرنے کی شکل اختیار نہیں کرتی وہ جرم نہیں ہے۔

2.3.4 سمندر پار مخاصمانہ کارروائیوں میں شمولیت[10]

آسٹریلوی شہریوں اور باشندوں کو سمندر پار مخاصمانہ کارروائیوں میں شریک ہونے یا دوسرے افراد کو بھرتی کرنے کی ممانعت ہے۔ سمندر پار ایسی مخاصمانہ کارروائیوںمیں حصہ لینا بھی جرم ہے جن کا مقصد اس ملک کی حکومت کا تختہ الٹنا ، سربراہ مملکت کی موت یا زخمی ہونے کا باعث بننا یا غیر قانونی طور پر اس ملک کی حکومت کی املاک کو تباہ کرنا یا نقصان پہنچانا ہو ۔ اس جرم کی زیادہ سے زیادہ سزا20سال قید ہے۔

2.3.5 بغاوت انگیزی کے جرائم

بغاوت انگیزی کا جرم کرنے کی زیادہ سے زیادہ سزا 7 سال کی قید ہے۔ آپ اس جرم کے مرتکب ہو سکتے ہیں اگر آپ:[11]

* کسی دوسرے شخص کو آسٹریلوی آئین، آسٹریلوی حکومت یا وفاقی حکومت کی کسی قانونی اتھارٹی کو بزور طاقت ختم کرنے پر اکساتے ہیں؛
* کسی دوسرے شخص کو وفاقی پارلیمانی انتخابات میں بزور طاقت مداخلت کرنے کی تاکید کرتے ہیں؛
* کسی نسلی، قومی یا سیاسی گروپ کو کسی دوسرے گروپ کے خلاف طاقت یا تشدد استعمال کرنے کو کچھ اس طرح اکساتے ہیں جس سے کامن ویلتھ حکومت کے امن و امان اورسلامتی کو خطرہ لاحق ہو؛ یا
* کسی دوسرے شخص کو ایسے کام میں ملوث کرتے ہیں جس کا مقصد کامن ویلتھ کے دشمن ملک یا تنظیم کی مدد ہو،یا آسٹریلئین ڈیفنس فورس کے خلاف مسلح

10 Crimes (Foreign Incursions and Recruitment) Act 1978.
11 The Criminal Code s 80.2. For more detailed information, see Dr Ben Saul's seminar slides available from http://amcran.org

کارروائی میں شمولیت ہو۔ اگر تعاون کسی انسانی مدد کے حوالے سے ہو تو یہ آپ کا جوابِ دعوئ (ڈیفینس) ہو گا۔

قانون آپ کو اپنے دفاع کا حق دیتا ہے بشرطیکہ آپ یہ ظاہر کر سکیں کہ آپ نے اچھے ارادے کے تحت:

* حکومت اور اس کے کاموں اور قوانین، یا کسی دوسرے ملک کے قوانین کی خامیوں اور غلطیوں کی نشاندہی کی؛
* کسی کو تاکید کی کہ وہ قانونی طریقے سے قانون، پالیسی یا پریکٹس میں تبدیلی لانے کی کوشش کرے؛
* ان معاملات کی نشاندہی کی جو مختلف طبقات کے درمیان مخاصمت یا دشمنی پیدا کر رہے ہیں، تاکہ وہ معاملات ختم ہو سکیں؛
* کسی صنعتی تنازعے یا معاملے سے متعلق کچھ کیا؛
* عوامی مفاد کے معاملے پر رپورٹ یا تبصرہ شائع کیا۔

3 دہشت گردی مخالف قوانین کے تحت جن اداروں کو اختیارات حاصل ہیں ۔

دہشت گردی مخالف قوانین کے تحت دو اہم اداروں کو اختیارات سونپے گئے ہیں۔

آسٹریلین سیکیورٹی انٹیلیجنس آرگنائیزیشن (ASIO) ایک ایسا ادارہ ہے جو سیکورٹی سے متعلق اطلاعات اکٹھی کرتا ہے۔ASIO اخبارات، ریڈیو، ٹیلی وژن کے علاوہ لوگوں سے پوچھ گچھ کرکے، مخبروں اور جاسوسوں کی مدد سے یا ابلاغ (کمیونیکیشن) مثلا خط و کتابت، ٹیلیفون یا ای میل وغیرہ کو خفیہ طور پر سن یا پڑھ کرمعلومات اکٹھی کرتا ہے۔ قانون پرعمل درامد کرانا مثلاً لوگوں کی گرفتاریاں وغیرہ اس کے دائرہ اختیار میں نہیں ہیں۔ ASIO کے پاس آپ سے پوچھ گچھ کرنے یا پوچھ گچھ کرنے کی غرض سے حراست میں لینے کے اختیارات ہیں ۔ اس ادارے کے افسران اپنے پاس ہتھیار نہیں رکھتے اور نہ ہی آپ کو گرفتار کرنے یا الزام عائد کرنے کے مجاز ہوتے ہیں۔

آسٹریلیئن فیڈرل پولیس (AFP) وفاقی جرائم کی تفتیش کرتی ہے، بشمول جرائم دہشت گردی ، اور وفاقی فوجداری قانون پر عمل درآمد کراتی ہے۔ AFP کے افسران کے پاس پولیس کے تلاشی، گرفتاری اور حراست کے عمومی اختیارات ہوتے ہیں۔ اگر آپ پر دہشت گردی سے متعلق جرم کرنے کا شبہ ہےتو AFP اور متعلقہ اسٹیٹ پولیس دونوں کے پاس آپ کو گرفتارکرنےکے اختیارات ہیں۔ اس کتابچے میں ہم AFP کے ان احتیارات کا ذکر کریں گے جن کا تعلق کامن ویلتھ قانون کےما تحت جرائم سے ہے۔ اور کچھ صورتوں میں خصوصی طور پر دہشت گردی کے جرائم کے حوالے سے۔

3.1 ASIO اورAFP کا طریق کار کیا ہے؟

ASIO اورAFP کے باہمی فرق کو سمجھنا بہت ضروری ہے۔ مثلاً ASIOافسران صرف آپکی تلاشی لے سکتے ہیں، پوچھ گچھ کر سکتے ہیں اور اگر ان کے پاس وارنٹ ہے تو آپ کو حراست میں رکھ سکتے ہیں۔ ASIO کے لیے لازم ہے کہ وہ مجسٹریٹ یا جج سے وارنٹ لینے سے پہلے اٹارنی جنرل سے منظوری حاصل کریں، اور ان کے پاس اس بات کا معقول جواز ہونا چاہیئے کہ سیکیورٹی کے معاملے میں ایسا کرنے سے معلومات جمع کرنے میں واقعی مدد ملے گی۔
AFP یا اسٹیٹ پولیس افسران کو بھی کچھ مخصوص کاموں کے لیے وارنٹ کی ضرورت

ہوتی ہے، لیکن وہ بلا وارنٹ اور بلا تاخیر بھی آپ کو حراست میں لے سکتے ہیں اگر انھیں معقول شبہ ہو کہ آپ کے پاس کچھ ایسا ہے جو کسی شخص کی موت یا انتہائی نقصان کا باعث بن سکتا ہے، یا کسی جگہ یا چیز کی حقیقی تباہی کا باعث بن سکتا ہے۔ بہرکیف آپ کو کسی بھی صورت پولیس سے اس وقت تک بات نہیں کرنی چاہیئے جب تک کہ آپ کا وکیل موقع پر موجود نہ ہو، ماسوا اپنے نام اور پتے کی تصدیق کے۔ یہ اس لیے ہے کہ ممکن ہے آپ کی کہی ہوئی کوئی بھی بات آئندہ آپکے خلاف بطور ثبوت کام آئے۔ اس بات کا اطلاق دونوں صورتوں پر ہوتا ہے خواہ آپ AFP کو رسمی انٹرویو دیں یا ان سے غیر رسمی بات چیت کریں۔

دونوں ایجنسیاں کبھی کبھی اشتراک عمل سے کام کرتی ہیں مثلاً AFP آپ کو حراست میں لے سکتی ہے تاکہ ASIO آپ سے پوچھ گچھ کرسکے یا ASIO خود AFP سے کسی جائے رہائش میں داخلے کے لیے مدد مانگ سکتی ہے تاکہ تلاشی لیتے وقت ASIO افسروں کو کم سے کم خطرے کا سامنا ہو۔

پارٹ 4 میں ASIO اور AFP کے "تلاشی کے اختیارات" پر بحث کی گئی ہے۔ ان کے حراست و پوچھ گچھ کے اختیارات پر الگ الگ پارٹ 1-5 اور 3-5 میں بحث کی گئی ہے۔

4 تلاشی

4.1 کیا ASIO یا AFP میرے گھر کی تلاشی لے سکتے ہیں؟

ASIO آپکے گھر کی تلاشی صرف اسی صورت میں لے سکتے ہیں اگر انکے پاس آپکے گھر کی تلاشی کے وارنٹ[12] ہیں اور وہ صرف وہی کچھ کر سکتے ہیں جس کی اجازت وارنٹ میں دی گئی ہے۔ اگر وارنٹ کی رو سے وہ صرف کسی مخصوص وقت پر گھر میں داخل ہو سکتے ہیں تو آپ کو اس وقت کے علاوہ کسی اور وقت انھیں گھر میں داخلے کی اجازت دینے کی ضرورت نہیں۔ آپ اچھی طرح سے یہ جائزہ لے لیں کہ وارنٹ کے مطابق ASIO افسر کو کس طرح کی تلاشی کی اجازت دی گئی ہے۔ آپ اس وارنٹ کی نقل حاصل کرنے کا مطالبہ بھی کریں۔

وارنٹ کے تحت ASIO افسران ایسی کسی بھی " چیز" یا ریکارڈ کی تلاشی کے مجاز ہو سکتے ہیں جو ان کے خیال میں سیکیورٹی سے متعلقہ ہیں۔ " چیز " میں کمپیوٹر، ناموں کی فہرستیں، موبائل فون وغیرہ شامل ہو سکتے ہیں۔ وہ کسی بھی برقی سازوسامان، سیف، بکس، دراز، پارسل، لفافوں یا ڈبوں کی تلاشی لے سکتے ہیں۔ وہ کسی بھی چیز یا ریکارڈ کی چھان پھٹک یا معائنہ کر سکتے ہیں یا اس کی نقل کر سکتے ہیں یا انھیں وہاں سے ہٹا سکتے ہیں۔

AFP[13] جیسا کہ یہ ASIO سے مختلف ہیں، کسی جگہ یا گاڑی کی تلاشی کے لیے وارنٹ بھی حاصل کر سکتے ہیں اگر انھیں معقول حد تک یہ شبہ ہو کہ اس موقع پر یا اس سے اگلے تین دن کے اندر کسی وقت تلاشی لینے سے کسی وفاقی سطح کے جرم کے ثبوت مل سکتے ہیں۔

تلاشی کا وارنٹ پولیس کو مجاز بناتا ہے کہ وہ کسی جگہ یا گاڑی کے اندر داخل ہو کر تلاشی لے سکتے ہیں، انگلیوں کے نشانات (فنگر پرنٹس) اور ایسی ہی دیگر نمونے کی چیزیں اکٹھی کر سکتے ہیں۔ تصویر اتار سکتے ہیں اور تلاشی کے عمل کو ویڈیو پر ریکارڈ کر سکتے ہیں۔

4.2 کیا وہ وارنٹ کے بغیر تلاشی لے سکتے ہیں

ASIO کو وارنٹ کے بغیر تلاشی کی اجازت نہیں ہے۔

---

12 For ASIO’s search powers see Australian Security Intelligence Organisations Act 1979 s.25.
13 For AFP’s search powers see Crimes Act 1914, Part 1AA, Division 2

تاہم،AFP ایسی صورت میں وارنٹ کے بغیرکا رروک سکتے ہیں، گرفتار کر سکتے ہیں یا کار کی تلاشی لے سکتے ہیں اگر انھیں معقول حد تک شبہ ہو کہ کوئی ایسی شہادت یا ثبوت جس کو فوری تحویل میں لینا ضروری ہے وہ گاڑی میں موجود ہے اور اگر اسے قبضے میں نہ لیا گیا تو اسے چھپایا، گم کیا یا ضائع کیا جا سکتا ہے۔ اگر انھیں تلاشی کے دوران کوئی دوسرا ثبوت ہاتھ لگے تو وہ بھی قبضے میں لے سکتے ہیں۔ تلاشی کے دوران پولیس کار میں موجود کسی کنٹینر یعنی بکس یا سوٹ کیس کا معائنہ کر سکتے ہیں۔

لیکن، اگر کوئی پولیس افسر بغیر وارنٹ کار کی تلاشی لیتا/لیتی ہے تو اس کے لیے لازم ہے کہ:

* تلاشی کا کام کسی عوامی جگہ پر کرے؛
* تلاشی مکمّل ہونے کے بعد کار کو اس وقت تک تحویل میں نہ لے جب تک کہ اسے کار کے چوری شدہ ہونے کا شبہ نہ ہو۔
* کسی بھی کنٹینر کو کھولتے ہوئے اسے اس وقت تک کوئی نقصان نہ پہنچائے جب تک کہ آپ اسے کھولنے میں مدد دینے سے انکار نہ کر دیں۔

بلا وارنٹ تلاشی کے دوران تحویل میں لی جانے والی کوئی بھی چیز آپ کو واپس کر دینا لازمی ہے سوائے اس صورت کے کہ اسے شہادت کے طور پر استعمال کیا جانا ہے یا مجسٹریٹ نے اسے تحویل میں رکھنے کا حکم جاری کیا ہے۔

4.3 اگر گھر کا مالک گھر میں موجود نہیں ہے تو کیا مجھے پھر بھی انھیں اندر آنے دینا چاہیئے ؟

اگر مکان یا کار جس کی تلاشی لی جانی ہے وہ آپ کی تحویل میں ہے یا آپ اس کے مالک کے نمائندہ ہیں تو آپ وارنٹ دیکھنے کے اہل ہیں۔ اگر افسر کے پاس خانہ تلاشی کے وارنٹ ہیں تو وہ گھر میں داخل ہو سکتے ہیں خواہ آپ اس جگہ کے مالک ہیں یا نہیں۔

4.4 کیا وہ اشیاء کو اپنے ساتھ لے جا سکتے ہیں بشمول میرے پاسپورٹ کے ؟

ASIOکسی بھی ریکارڈ یا چیز کوجسے قانوناً درست وارنٹ کے تحت تلاشی کے دوران دریافت کیا گیا ہے اور جو سیکیورٹی سے متعلق ہے اسے اپنے ساتھ لے جا سکتے ہیں یا مناسب عرصے تک اپنی تحویل میں رکھ سکتے ہیں۔ تلاشی کے دوران آپ کا پاسپورٹ صرف اسی صورت میں قبضے میں لیا جا سکتا ہے اگر سیکیورٹی کے معاملے سے اس کا تعلق ہے،اسے معائنہ، جانچ پڑتال یا نقل تیار کرنے کی غرض سے قبضے میں لیا جائے گا نہ کہ آپ کو ملک چھوڑنے سے روکنے کے لیئے۔

AFP اپنے ساتھ کوئی بھی ایسی چیز لے جا سکتے ہیں جو ان کے خیال میں کسی بھی جرم میں ثبوت کے طور پر استعمال ہو سکتی ہے اور جس کے بارے میں انھیں معقول حد تک یقین ہے کہ اسے چھپایا، گم کیا یا ضائع کیا جا سکتا ہے اور یا پھر مستقبل میں کسی جرم میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔ وہ ایسی کوئی چیز بھی اپنے ساتھ لے جا سکتے ہیں جو ان کے معقول یقین کے مطابق خطرناک ہے یا وہ آپ کو فرار ہونے میں مدد دے سکتی ہے۔

AFP کے لیے لازمی ہے کہ وہ اپنے ساتھ لے کر جانے والی ہر چیز کی آپ کو رسید دیں۔ ان کے لیے لازمی ہے کہ وہ آپ کو بتائیں کہ وہ آپ کی چیز کو کہاں لے کر جا رہے ہیں اور آپ کو اجازت دیں کہ اس چیز کے معائنہ کے وقت آپ بھی موقع پر موجود ہوں۔ مقبوضہ شے کو 3 دن کے اندر اندر واپس کرنا لازمی ہے اگر مجسٹریٹ یا کوئی دوسری مجاز اتھارٹی اس مدّت میں توسیع کی اجازت نہیں دیتی۔ اگر اس مدّت میں توسیع ہو چکی ہے تو انھیں آپ کو بتانا لازمی ہے اور اگر آپ کو فوری طور پر اس چیز کی ضرورت ہے تو آپ کو حق ہے کہ اس کی وجہ بتائیں۔ اگر دوران تلاشی پولیس کسی ایسی چیز کو قبضے میں لیتی ہے جو با آسانی نقل کی جا سکتی ہے قانوناً کوئی دستاویز، فلم، کمپیوٹر فائل یا ڈسک تو آپ اس کی نقل مانگ سکتے ہیں اور پولیس کے لیے لازمی ہے کہ وہ جتنی جلد ممکن ہو اس کی نقل بنا کر آپ کو دیں۔

4.5 کیا وہ میری کمپیوٹر فائلوں کی جانچ پڑتال کر سکتے ہیں؟

ASIO کے پاس اگر وارنٹ ہے تو وہ آپ کے کمپیوٹر یا کسی اور برقی سازوسامان تک سیکیورٹی سے متعلقہ ضروری حقائق حاصل کرنے کی غرض سے رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ اس طرح کا وارنٹ صرف چھ ماہ تک قانوناً موثر ہوتا ہے۔ وہ کسی بھی قسم کے حقائق کی چھان بین یا معائنہ کر سکتے ہیں، جس میں معلومات کو پرنٹ کرنا، نقل کرنا یا اپنے ساتھ لے جانا شامل ہے۔ اپنے اس مقصد کے حصول کے لیے وہ دیگر معلومات کو مٹا، بڑھا یا بدل سکتے ہیں۔

4.6 کیا مجھے تعاون کرنا ضروری ہے؟

ASIO اور AFP دونوں سے معاملے کے وقت آپ کو پرسکون رہنا چاہیئے۔ ASIO کے پاس وارنٹ نہیں ہے تو آپ کو تعاون کرنے کی ضرورت نہیں۔ لیکن اگر ASIO کے پاس وارنٹ ہے تو ان سے عدم تعاون خلاف قانون ہو گا۔ ASIO اور پولیس دونوں کو وارنٹ اختیار دیتا ہے کہ وارنٹ میں بتائے گئے کام پورے کرنے کے لیے اگر ضروری ہو طاقت کا استعمال کریں۔

کسی پولیس افسر کو نقصان پہنچانا یا نقصان پہنچانے کی دھمکی دینا ایک جرم ہے۔ اگر آپ پولیس افسر کو نقصان پہنچاتے ہیں تو آپ کو 13 سال تک کی قید ہو سکتی ہے یا اگر آپ نقصان پہنچانے کی دھمکی دیتے ہیں تو 9 سال تک کی قید ہو سکتی ہے۔ اسی طرح کسی پولیس افسر کو اس کے فرائض کی بجا آوری کے

دوران روکنا، مزاحمت کرنا، ڈرانا، یا مقابلہ کرنا قابل تعزیر جرم ہے جس کی سزا دو سال تک کی قید ہو سکتی ہے۔

4.7 کیا میں انھیں میری اشیاء کی تلاشی لیتے ہوئے دیکھ سکتا ہوں؟

ہاں۔عموماً تلاشی کا وارنٹ انھیں یہ اجازت نہیں دیتا کہ وہ آپ کو کسی بھی طرح حراست میں لیں، ماسوا اس بات کے کہ وارنٹ میں ایسا کرنے کو کہا گیا ہو۔ آپ اپنی نقل و حرکت کے لیے آزاد ہیں اور وہ آپ کو اس کمرے میں جانےسے نہیں روک سکتے جس کی وہ تلاشی لے رہے ہوں، جب تک کہ آپ ان کی تلاشی کے عمل کو منتشر کرنے کی کوشش نہ کریں۔ اگر آپ وہاں سے جانا چاہیں تو اس کے لیے بھی آپ آزاد ہیں۔

اگر آپ گرفتار نہیں کیے گئے یا آپ ان کے تلاشی کے کام میں مداخلت نہیں کرتے تو آپ کو تلاشی کا عمل دیکھنے کا حق حاصل ہے۔ ہاں البتہ پولیس ایک ہی وقت میں گھر کی مختلف جگہوں پر ایک ساتھ تلاشی شروع کر سکتی ہے۔

4.8 کیا وہ میری تلاشی لے سکتے ہیں ؟

جب قانون کسی فرد کی تلاشی کی بات کرتا ہے تو اس میں تین مختلف قسموں کی تشریح کی گئی ہے:

* جامہ تلاشی frisk search: اس میں آفیسر تلاشی کی غرض سے کسی شخص کے جسم کو، کپڑوں سمیت تیزی سے ٹٹولتا ہے۔ اس تلاشی میں یہ بھی ہو سکتا ہے کہ آپ کو اپنے لباس کا کوئی کپڑا اتارنے کو یا کوئی چیز جو آپ لے جا رہے تھے اسے پولیس کے حوالے کرنے کو کہا جائے۔ تاہم، کپڑوں کا اتارنا یا کسی چیز کو پولیس کے حوالے کرنا رضاکارانہ فعل ہے اورجامہ تلاشی کے دوران ضروری نہیں ہے کہ آپ ایسی کسی بات کی تعمیل کریں۔
* عام تلاشی ordinary search: معائنے کی غرض سے آپ کو اپنا اوور کوٹ، کوٹ، جیکٹ، دستانے، جوتے یا ہیٹ وغیرہ اتارنے کو کہا جا سکتا ہے۔ جب ایسا کرنے کو کہا جائے تو آپ پر اس کی تعمیل لازمی ہے۔
* بے لباس تلاشی strip search: اس تلاشی میں آپ کو بے لباس ہونے کو کہا جاتا ہے تاکہ آفیسر یہ یقین کر سکے کہ آپ کے پاس کوئی خطرناک چیز تو نہیں یا پھر ایسی چیز جس کی مدد سے آپ فرار ہو سکیں۔ افسر آپ کے لباس اور آپ کے بیرونی جسم کی تلاشی لے سکتا ہے۔ لیکن آپ کے جسم کے نہاں خانوں کی تلاشی نہیں لے سکتا۔لازم ہے کہ یہ تلاشی کسی پرائیویٹ جگہ پر کوئی ہم جنس پولیس افسر لے میڈیکل ڈاکٹر یا خاندان کے کسی فرد کے علاوہ مخالف جنس کے کسی بھی فرد کو اس‌تلاشی کے دوران موجود ہونے کی اجازت نہیں ہے۔ افسر پر لازم ہے کہ وہ مزید کپڑے نہ اتروائے اور نہ ہی تلاشی میں ضرورت سے زیادہ دیر لگائے۔

ASIO اورAFP کسی ایسے وارنٹ کے تحت بے لباس تلاشی نہیں لے سکتے جو انھیں صرف خانہ تلاشی

کی اجازت دیتا ہے اور نہ ہی آپ کو انھیں ایسا کرنے کی اجازت دینی چاہیئے۔ وہ صرف اس وقت بے لباس تلاشی لے سکتے ہیں جب آپ ان کی حراست میں ہوں (گرفتاری، حراست اور پوچھ گچھ پر مزید معلومات کے لیے ملاحظہ کریں حصّہ 5) ۔ ہاں البتہ وارنٹ ASIO اورAFP کو آپ کا جسم ٹٹولنے یا عام تلاشی کی اجازت دے سکتا ہے اگر آپ اس جگہ پر یا اس کے قریب ہیں جہاں وارنٹ پر عمل کرتے ہوئے تلاشی لی جا رہی ہے۔ اگر آپ کی تلاشی کے دوران کوئي چیزان کے ہاتھ لگی ہے تو انھیں اس چیز کا معائنہ کرنے، اس کی نقل بنانے یا اسے اپنے ساتھ لے جانے کا اختیار حاصل ہے۔

4.9 کیا میں مخالف صنف کے افسر کو اپنے جسم کو چھونے سے روک سکتا/سکتی ہوں ؟

قانون کی رو سے عام اور ٹٹول کر لی جانے والی تلاشی اگر ہو سکے تو یکساں صنف کا/کی افسر انجام دے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ عام اور جامہ تلاشی لازماً اسی صنف کے شخص کے ہاتھوں انجام پائی جانی چاہیئے سوائے کسی معقول وجہ کے (مثلاً ہنگامی صورتحال وغیرہ)۔ بے لباس تلاشی البتہ صرف یکساں صنف کے شخص کے ہاتھوں ہونی چاہیئے۔

4.10 کیا میری تلاشی کے لیے پولیس کے پاس ہمیشہ ایک معقول شبہ کا ہونا ضروری ہے؟

زیادہ تر حالات میں اس کا جواب 'ہاں' ہے۔ تاہم اگر دہشت گردی کا واقعہ ابھی ابھی ہوا ہے، یا اگر اٹارنی جنرل کو یقین ہو کہ دہشت گرد کارروائی جلد ہونے والی ہے تو وہ وفاقی حکومت کے زیرِ انتظام علاقے (جیسے ہوائی اڈہ یا بحری جہازوں کی مال گودی)،میں پولیس، بشمول فیڈرل اور اسٹیٹ پولیس کو اس علاقے میں پائے جانے والے کسی بھی شخص کی تلاشی کا اختیار دے سکتا/سکتی ہے۔[14] اگر آپ اس علاقے میں ہیں تو پولیس کو آپ، آپ کی کار یا کوئی بھی چیز جو آپ اپنے ساتھ اس علاقے میں لے کر آئے ہیں کی تلاشی کے لیے کسی معقول وجہ کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ صرف آپ کی ٹٹول کر یا عام تلاشی لے سکتے ہیں۔ البتہ بے لباس تلاشی کے لیے پولیس کے پاس معقول شبہ کی موجودگی ضروری ہے۔

اگرتلاشی کے دوران پولیس کو کوئی ایسی چیز ملی جو دہشت گردی یا کسی اور مجرمانہ حرکت سے متعلق ہو تو پولیس وہ چیز اپنی تحویل میں لے سکتی ہے۔ اگر آپ کے ساتھ ایسا ہوا تو آپ کو وکیل سے رابطہ کرنا ہو گا تا کہ اپنی اشیاء واپس لے سکیں۔

14 Crimes Act 1914 (Cth) Pt IAA Div 3A (‘Powers to stop, question and search persons in relation to terrorist acts’).

5 گرفتاری، حراست اور باز پرس

جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے، AFP روائتی پولیس فورس ہے جس کے پاس گرفتاری اور تفتیش کے اختیارات ہیں۔ جب کہASIOمعلومات حاصل کرنے کے لیے آپ کو صرف اسی وقت حراست میں لے کر باز پرس کر سکتی ہے جب اس کے پاس وارنٹ ہوں۔ دیگرمعاملات کی نسبت حراست اور باز پرس کے سلسلے میںAFP اورASIOکے اختیارات زیادہ مختلف ہیں۔ چنانچہ اس کتابچے میں ان کی الگ الگ وضاحت کی گئی ہے۔ حصہ 5-1 میںASIOکے حراست اور باز پرس کے اختیارات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔حصّہ5.2میںASIOکے بچوں کی حراست اور بازپرس کے اختیارات کی وضاحت کی گئی ہے۔ حصّہ 5.3 میںAFPکے حراست اور بازپرس کے اختیارات کا ذکر ہے اور حصّہ 5.4 میں انسدادی حراست پر بحث کی گئی ہے۔

5.1 ASIO کے حراست و باز پرس کے اختیارات[15]

ASIOکی حراست و بازپرس/پوچھ گچھ AFP سے مختلف ہے۔ASIOکے پاس آپ کو گرفتار کرنے کا اختیار نہیں ہے۔ لیکن اگر انھیں یقین ہو کہ باز پرس سے انھیں جرمِ دہشت گردی سے متعلق معلومات حاصل کرنے میں مدد مل سکتی ہے تووہ آپ سے پوچھ گچھ کر سکتے ہیں۔ اس کے لیے ضروری نہیں ہے کہ آپ پرکسی غلط کام کرنے کا شبہ ہو۔ اگر اٹارنی جنرل مطمعن ہو کہ حراست کے بغیر آپ جرمِ دہشت گردی میں ملوث شخص کو خبر دار کر سکتے ہیں،یا آپ پوچھ گچھ کیلیے حاضر نہیں ہوں گے یا آپ کسی ایسی چیز کو ضائع کر سکتے ہیں جسے آپ کو پیش کرنے کے لیے کہا گیا تو ایسی صورت میں AFP بھی آپ کوASIO کی پوچھ گچھ کے لیے حراست میں لے سکتی ہے۔

جہاں تک تلاشی کا معاملہ ہے تو آپ کو حراست میں لینے اور باز پرس کے لیئےASIOکے پاس وارنٹ ہونا چاہیئے ۔ یہ وارنٹ پوچھ گچھ کا وارنٹ ہو سکتا ہے جس کے تحت آپ کو کسی مخصوص وقت پر کسی مخصوص جگہ حاضر ہونے کو کہا جاتا ہے یا پھریہ پوچھ گچھ اورحراست کا وارنٹ ہو سکتا ہے جو ASIO کو اختیار دیتا ہے کہ وہAFPکے ذریعے آپ کوفوری حراست میں لے کرآپ سے پوچھ گچھ کرے۔

وارنٹ میں کچھ اور باتوں کی تخصیص بھی ہو سکتی ہے، مثلاً وارنٹ کے عرصے کے دوران آپ آسٹریلیا سے باہر نہیں جاسکتے۔ موثر وارنٹ کی موجودگی میں آپ کو اپنا پاسپورٹ بھی انھیں سونپنا ہو گا۔

---

15 Details of the ASIO's special powers in relation to terrorism offences can be found in Div 3 of the Australian Security Intelligence Organisation Act 1979 (Cth). This Act can be found at http://www.austlii.edu.au/au/legis/cth/consol_act/asioa1979472/

5.1.1 اگر وہ دوستانہ گپ شپ ‘friendly chat’ کے لیے میرے پاس آئیں تو تب کیا ہو گا؟

اگر ان کے پاس آپ کی حراست یا باز پرس کا وارنٹ نہیں ہے تو آپ پر ایسی کوئی پابندی نہیں کہ آپ ASIO افسر کے ساتھ کہیں جائیں یا ان کے کسی سوال کا جواب دیں۔ آپ کو ان سے صرف اسی وقت بات کرنی چاہیئے اگر آپ ایسا خود چاہتے ہیں۔ اگر آپ کو اچھی طرح سے یقین نہ ہو کہ آپ کے پاس موجود معلومات آپ پر یا کسی اور پر مضر اثرڈال سکتی ہیں تو بہتر یہ ہے کہ پہلے آپ اپنے وکیل سے بات کریں۔

یہ بات بھی بہر حال ذہن میں رکھیں کہ اگر وارنٹ نہیں ہے تو کوئی بھی بات جس پر ہم اس حصہ5.1میں بحث کر رہے ہیں اس پر اس کا اطلاق نہیں ہو گا۔ بالخصوص اخفائے معلومات کی شرط اس پر لاگو نہیں ہوتی، اور یہ بات کہASIOنے آپ سے باز پرس کی ہے یا ایسا کچھ ہوا ہے ، اس کا ذکر کرنے کے آپ مجاز ہو سکتے ہیں۔

یاد رکھیں، اگر آپ سے ASIO وارنٹ کےتحت باز پرس کی جا رہی ہے تو کسی کی بھی قسم پوچھ گچھ مجوّزہ اتھارٹی کے سامنے ہونی چاہیئے۔ASIO افسر کے ساتھ اگر کمرے میں تنہا ہیں تو آپ کو کسی سوال کا جواب دینے کی ضرورت نہیں۔

5.1.2 اگران میں سے کسی ایک وارنٹ کے تحتمجھ سے باز پرس کی گئی ہے تو پھر کیا ہو گا ؟

اگر آپ کو وارنٹ کے تحت حراست میں لیا گیا ہے تو آپ کو فوری طور پر پوچھ گچھ کے لیئے مجوّزہ اتھارٹی کے سامنے پیش کیا جائے گا۔ 'مجوّزہ اتھارٹی' Administrative Appeals Tribunal(AAT) کوئی سابقہ یا حاضر سروس سینئر جج یا ایڈمنسٹریٹو اپیلز ٹریبونل کا صدر یانائب صدرہو سکتا ہے۔ اس شخصیّت کا وہاں موجود ہونا اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ آپ سے درست قانونی طریقے سے باز پرس کی گئی

باز پرس کے دوران وہ آپ سے اطلاح فراہم کرنے کو کہہ سکتے ہیں یا ریکارڈز یا دوسری چیزیں پیش کرنے کو کہہ سکتے ہیں۔ وہ آپ کی دی ہوئی دستاویزات کی نقول تیار کرنے کے مجاز ہیں۔ آپ سے باز پرس کو ویڈیو پر ریکارڈ کیا جائے گیا مجوزہ اتھارٹی آپ کو مطلع کرے گی کہ پوچھ گچھ ریکارڈ کی جا رہی ہے اور ریکارڈنگ کے وقت اور تاریخ کو بیان کرے گی۔

5.1.3 مجھ سے باز پرس کے وقت مجھے کون سی باتیں بتانا ان پر لازم ہیں؟

جب آپ کو مجوزہ اتھارٹی کے سامنے لایا جائے گا تواس کے لیئے ضروری ہے کہ آپ کو بتائے:

* اس کا رول اور خود وہ یا کسی بھی اور شخص کی دوران پوچھ گچھ موجودگی کی وجہ ؛
* آپ سے کی جانے والی پوچھ گچھ یا حراست کی مدّت کیا ہو گی؛
* وارنٹ نےASIO کو کیا کرنے کا اختیار دیا ہے؛
* کہASIO کے سوالات کے جواب نہ دینا یا ان کی طلب کردہ معلومات فراہم نہ کرنا خلاف قانون ہے؛
* وارنٹ کتنے عرصے تک قانوناً قابل عمل ہے؛
* آپ کو حق حاصل ہے کہ انسپکٹر جنرل آف انٹیلیجنس اینڈ سیکورٹی(IGIS) کو ASIO کے

متعلق زبانی یا تحریری شکایت بھیج سکتے ہیں۔(IGISکے بارے میں مزید تفصیلات کے لیے حصہ 8 ملاحظہ کیجئے)

* آپ کو AFP کے متعلق زبانی یا تحریری شکایت محتسب دولتِ مشترکہ (Commonwealth Ombudsman)کوبھیجنےکا حق حاصل ہے؛
* آپ کو حق حاصل ہے کہ وارنٹ پر نظر ثانی کے لیے یا وارنٹ کے تحت آپ سے ان کے برتاؤ کے تدارک کے لیے فیڈرلکورٹ میں اپیل کر سکیں ۔(یہ بات ہر 24 گھنٹے میں ایک بار آپ کو بتائی جانی چاہیئے)؛
* کہکیاآپ پر دوسروں کے ساتھ رابطہ کرنے کی پابندی عائد ہے اور اگر ہے تو آپ کس سے اور کب رابطہ کر سکتے ہیں۔ اگر آپ کو کوئی بات پوری طرح سمجھ نہیں آئی تو مجوّزہ اتھارٹی سے اس کی وضاحت مانگنے میں کوئی ہچکچاہٹ محسوس نہ کریں۔ اسے یہ بات یقینی بنانی چاہیئے کہ آپ کو وضاحت سمجھ میں آ گئی ہے۔

5.1.4 کیا مجھے مترجم (انٹرپریٹر) حاصل کرنے کا حق حاصل ہے؟

اگر آپ کو مترجم کی ضرورت ہے تو آپ اس کے لیے درخواست کر سکتے ہیں اوراگر مجّوزہ اتھارٹی کو معقول حد تک یہ یقین نہ ہو کہ آپ مناسب روانی سے انگریزی میں گفتگو کر سکتے ہیں تو اسے آپ کے لیے مترجم کا انتظام کرنا ہو گا۔ اگر آپ کو مترجم حاصل کرنے کی اجازت مل جاتی ہے تو اس کے آنے تک کوئی اور بات نہ کریں کیونکہ آپ کے مترجم کے آنے تک پوچھ گچھ شروع نہیں ہو سکتی۔

5.1.5 ان کی پوچھ گچھ کے دوران کیا مجھے اپنے وکیل کو ساتھ رکھنے کا حق حاصل ہے؟

وارنٹ میں اس بات کی وضاحت موجود ہو گی کہ آپ کو وکیل سے رابطہ کی اجازت ہے یا نہیں۔ تاہم یہ حق مسترد کیا جا سکتاہے اگر مجوزہ اتھارٹی یہ فیصلہ کرے کہ کسی خاص وکیل سے رابطہ کرنے سے کوئی تیسرا شخص جرم دہشت گردی سے متعلق تفتیش سے خبردار ہو سکتا ہے یا کچھ دستاویزات جو آپ نے پیش کرنی ہیں وہ ضائع ، خراب یا تبدیل کی جا سکتی ہیں۔ اگر وکیل کی موجودگی کی اجازت دے دی جاتی ہے تو اسے لازماً وارنٹ کی ایک کاپی مہیا کی جانی چاہیے۔

اگر تو یہ پوچھ گچھ کا وارنٹ ہے تو قانون واضح طور پرنہیں بتاتا کہ ایسے موقع پر آپ اپنے وکیل کو ساتھ رکھنے کے مجاز ہیں یا نہیں۔ آپ کو وکیل کی درخواست ضرور کرنی چاہیئے۔اگر یہ زیر حراست رکھنے کا وارنٹ ہے (detention warrant) تو آپ کو عام طور پر وکیل سے ملاقات کی اجازت ہوتی ہے۔ اگر وکیل کو پوچھ گچھ کے دوران موجود رہنے کی اجازت دے دی جاتی ہے تو وہ مبہم سوالوں کی وضاحت کے لیے کہہ سکتا/سکتی ہے۔ لیکن اس کے علاوہ اسے پوچھ گچھ کے دوران مخل ہونے کی اجازت نہیں ہوتی۔ آپ کے وکیل کے بارے میں اگرمجوزہ اتھارٹی یہ سمجھے کہ وہ غیر ضروری طور پر کاروائی میں مخل

ہو رہا/ رہی ہے تو اسے وہاں سے باہر نکالا جا سکتا ہے۔ اگر ایسا ہو تو آپ دوسرے وکیل سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ پوچھ گچھ کے درمیانی وقفوں میں آپ کو اپنے وکیل سے مشورہ لینے کا مناسب موقع ملنا چاہیے۔ لیکن وکیل کے ساتھ آپ کی بات چیت پر نظر رکھی جا سکتی ہے۔ آپ اپنے وکیل کو جو بات بھی بتاتے ہیں اسے استحقاق حاصل ہے اور وہ آپ کے خلاف ثبوت کے طور پر استعمال نہیں ہو سکتی لیکن ان معلومات کی بنیاد پرASIO دیگر شواہد اکھٹے کر سکتی ہے۔

5.1.6 کیا مجھے حق خاموشی حاصل ہے؟ کیا مجھے خود میرے اپنے خلاف گواہی دینے پر مجبور کیا جا سکتا ہے؟

عموما وارنٹ کی عدم موجودگی میں ASIO سے گفتگو کی ضرورت نہیں ہوتی، لیکن اگر آپ ان سے بات کرتے ہیں تو اس کے بارے میں کسی اور کو بھی بتا سکتے ہیں۔ لیکن اگرASIOکے پاس وارنٹ ہے تو ان کے سوالوں کا جواب نہ دینا خلاف قانون ہے۔ اگرASIOکے وارنٹ کی موجودگی میں ان کے سوالوں کا جواب نہ دیا جائے تو اس کی زیادہ سے زیادہ سزا 5 سال کی قید ہے۔

اگر آپ وارنٹ کے تحت باز پرس کے دوران کوئی بھی اطلاع یا شہادتASIOکو دیتے ہیں، اسے بعد میں عدالت میں آپ کے خلاف استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ یہ اس صورتحال سے مختلف ہے جب آپ کسی ارتکاب جرم کے نتیجے میںAFPکے ہاتھوں گرفتار ہوتے ہیں، اس صورت میں پولیس کے لیے لازم ہے کہ وہ آپ کو خبردار کریں کہ آپ کی کہی یا کی گئی کوئی بھی بات بعدازاں آپ کے خلاف بطور ثبوت استعمال ہو سکتی ہے۔ (موازنے کے لیے دیکھیے حصہ5.3.10)

آپ کی دی گئی معلومات کا کوئی اتفاقی یا اخذ شدہ استعمال البتہ ہو سکتا ہے۔ اوّل یہ کہ ان معلومات کو ASIO کی تحقیقات کو آگے بڑھانے میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اس طرح ہو سکتا ہے کہ یہ تحقیقات انھیں مزید ایسی معلومات یا اطلاعات تک رسائی میں مدد دیں جو آپ کے خلاف استعمال ہو سکیں۔

دوئم اگرآپ پرASIO ایکٹ میں بیان کردہ جرائم میں سے کسی ایک کا الزام عائد ہو جاتا ہے تو یہ معلومات آپ کے خلاف عدالت میں استعمال ہو سکتی ہیں۔ مثال کے طور پر جھوٹی معلومات دینا جس کی سزا5 سال کی قید ہے۔ ان محدود قسم کے حالات میں جو معلومات آپ پوچھ گچھ کے وارنٹ کے تحت فراہم کرتے ہیں وہ آپ کے خلاف استعمال ہو سکتی ہیں۔

5.1.7 وہ کتنی دیر تک مجھ سے پوچھ گچھ کر سکتے ہیں؟

پوچھ گچھ کے وارنٹ(Questioning Warrant)کے تحتASIOوالے آپ سے بیک وقت8-گھنٹوں تک سوال جواب کر سکتے ہیں اور وہ مجوزہ اتھارٹی سے ایسے آٹھ آٹھ گھنٹوں کے 2 مزید پوچھ گچھ کے دورانیوں کی اجازت مانگ سکتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ آپ سے زیادہ سے زیادہ24گھنٹوں کی پوچھ گچھ کر سکتے ہیں۔ اگر مجوزہ اتھارٹی مزید سوال جواب کی اجازت نہ دے یا آپ سے24 گنٹوں تک پوچھ گچھ ہو چکی ہے تو آپ کو فوری طور پر رہا کیا جانا چاہیے۔ آپ کو بریک کے بغیر 4گھنٹے سے زیادہ

دیر تک لگاتار پوچھ گچھ کی انھیں اجازت نہیں ہے۔ بریک کم از کم 30 منٹ کی ہونی چاہیے۔ آپ کی اجازت سے وہ پوچھ گچھ جاری رکھ سکتے ہیں لیکن بہتر یہی ہے کہ آپ بریک کے لیے کہیں۔

اگر آپ سے پوچھ گچھ مترجم کی مدد سے کی جا رہی ہے تو اس کا زیادہ سے زیادہ وقت 48 گھنٹے ہے۔ اگر مجوزہ اتھارٹی انھیں مزید سوال جواب کی اجازت نہیں دیتی یا آپ سے 48 گنٹوں تک پوچھ گچھ ہو چکی ہے تو انھیں آپ کو لازماً بلا تاخیر رہا کرنا ہو گا۔

5.1.8 وہ کتنی دیر تک مجھے حراست میں رکھ سکتے ہیں؟

حراست میں رکھنے کے وارنٹ کے تحت آپ کو مجوزہ اتھارٹی کےروبرو لایا جاتا ہے تا کہ آپ سوالات کے اس وقت تک جواب دیں جب تک منظورشدہ وقت ختم نہیں ہو جاتا (مثلاً 24 گھنٹے یا مترجم کی موجودگی میں 48 گھنٹے) لیکن یہ مدت 7 دنوں سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔ اس کے باوجود، اگر ASIO کو یقین ہو کہ انھیں آپ کی سرگرمیوں کے بارے میں نئے ثبوت ملے ہیں تو وہ آپ کو مزید 7 یوم تک حراست میں رکھنے کے وارنٹ کی درخواست کر سکتے ہیں۔

5.1.9 میرے زیر حراست ہونے کے دوران ASIO میری کس قسم کی جسمانی تلاشی لے سکتے ہیں؟

محض بازپرس کا وارنٹ کسی کو آپ کی تلاشی کی اجازت نہیں دیتا۔ تاہم، بازپرس اور حراست کے وارنٹ کے تحت وہ عام تلاشی لے سکتے ہیں۔ (عام تلاشی اور بے لباس تلاشی کی تعریف کے لیے دیکھیے حصّہ 4.8)

وہ آپ کی بے لباس تلاشی بھی لے سکتے ہیں اگر انھیں شبہ ہو کہ آپ کے پاس ایسی چیز ہے جو خطرے کا باعث بن سکتی ہے یا جس کی مدد سے آپ فرار ہو سکتے ہیں۔ آپ سے لی گئ کوئی بھی چیز آپ کی رہائی کے وقت آپ کے حوالے کرنا ضروری ہے۔ وہ ڈاکڑ کی موجودگی کی درخواست بھی کر سکتے ہیں اوراگر ضروری ہو تو وہ معقول حد تک طاقت کا استعمال بھی کر سکتے ہیں۔

اگر بے لباس تلاشی ضروری ہو تو یہ ہم جنس پولیس افسر کے ہاتھوں ہونا لازمی ہے۔ کسی پرائیوٹ جگہ پر جنس مخلاف کے کسی فرد کی نظروں سے اوجھل یا عدم موجودگی اور ان لوگوں کی عدم موجودگی میں جن کی موجودگی غیر ضروری ہے۔ اگر وہ آپ کا لباس اپنی تحویل میں لے لیتے ہیں تو آپ کو کوئی مناسب لباس فراہم کیا جانا چاہیے۔

5.1.10 اگر میں ایک مسلمان عورت ہوں تو کیا وہ مجھے میرا حجاب اتارنے کو کہہ سکتے ہیں؟

اگر لباس کے بغیر تلاشی لی جا رہی ہے تو صرف ایک خاتون افسر ہی آپ کو حجاب اتارنے کو کہہ سکتی ہے۔ قانون اس بات پر واضح نہیں ہے کہ ایک عام تلاشی جس میں آفیسر آپ کو اپنا ہیٹ اتارنے کو کہہ سکتا ہے اس میں کیا مسلمان عورت کا حجاب بھی شامل ہے یا نہیں۔ اگر ایسا ہے تو تلاشی کا کام **جہاں تک قابل عمل** ہے، ہم جنس پولیس افسر کے ہاتھوں انجام پائے گا۔

5.1.11 کیا مجھے پیش ہو کر سچ بتانا ہو گا؟

اگر آپ کو پوچھ گچھ کا وارنٹ دیا جا چکا ہے تو پیش نہ ہونا قابل تعزیر ہے اور اس کی سزا کی حد 5 سال قید ہے۔ کسی بھی وارنٹ کے تحت پوچھ گچھ کے دوران جھوٹے یا گمراہ کن جواب دینا بھی جرم ہے جس کی زیادہ سے زیادہ سزا 5 سال قید ہے۔

5.1.12 کیا میں اپنے افراد خانہ سے بات کر سکتا ہوں؟

حراست کے وارنٹ کے تحت آپ پر دوسروں سے رابطے کی پابندی ہے۔ آپ اگر نابلاغ نہیں ہیں یا وارنٹ میں رابطے کی خصوصی اجازت نہیں دی گئی تو ایسی صورت میں وکیل یا خاندان کے کسی فرد سے رابطہ نہیں کر سکتے (ذیل میں دیکھیۓ حصّہ 5.2)۔ تاہم اگر آپ شکایت درج کرانا چاہتے ہیں تو آپ انسپیکٹر جنرل آف انٹیلیجنس اینڈ سیکیورٹی (IGIS) یا دولت مشترکہ کے محتسب سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ (شکایات کے ضمن میں مزید معلومات کے لیے دیکھیے حصّہ 8)۔

5.1.13 کیا میں دوسرے لوگوں کو بتا سکتا ہوں کہ کیا ہوا؟

آپ کو حراست میں رکھنے یا پوچھ گچھ کرنے کا وارنٹ ایک مخصوص مدت کے لیے ہوتا ہے؛ جو کہ عموما 28 دن ہے۔ وارنٹ کی مدت گزرنے سے پہلے کسی کو بشمول میڈیا، کچھ بتانا قانون کی خلاف ورزی ہے۔ بتانے میں کوئی بھی ایسی بات شامل ہے جس سے پتا چلتا ہو کہ وارنٹ جاری ہوا، اس میں کیا کہا گیا تھا اور ایسے کوئی بھی حقائق جن سے معلوم ہو کہ وارنٹ پر عمل درآمد کس طرح کیا گیا۔ اس قانون شکنی کی زیادہ سے زیادہ سزا 5 سال کی جیل ہے۔

وارنٹ کی مدت گزر جانے کے بعد آپ یہ بات بتا سکتے ہیں کہ آپ کے خلاف وارنٹ جاری ہوا تھا۔ لیکن وارنٹ کی مدت گزر جانے کے بعد آپ اگلے دو سال تک 'عمل کی تفصیلات' 'Operational information' کو افشا نہیں کر سکتے۔ اس میں میڈیا، آپ کا خاندان یا کوئی بھی دوسرا فرد شامل ہے جسے آپ (ماسوا اس

وکیل یا خاندان کے اس فرد کے جو موقع پر آپ کے ساتھ موجود تھا) کوئی ایسی معلومات جوASIOکے پاس ہیں، ذریعہ معلومات اور ASIO کا استعمال کردہ طریقہ یامنصوبہ کے بارے میں کچھ نہیں بتا سکتے۔ عمل کی تفصیلات(Operational information) میں شامل ہیں:

* معلومات یا ذریعہ معلومات جو ASIOکے پاس ہے یا تھا؛ اور
* ASIO کی عملی صلاحیت، طریقہ کار یا منصوبہ۔

آپ کسی کو اپنی حراست یا اگر ASIO وارنٹ کے تحت پوچھ گچھ کے بارے میں بتائیں گے تو آپ قانون شکنی کے مرتکب ہوں گے اور دوسرا شخص جس کو آپ نے بتایا ہے وہ آگے کسی اور کو بتا کر اسی طرح قانون شکنی کا مرتکب ہو گا۔

فرضی منظر

ولیم 7 دنوں سے گھر نہیں آیا اس لیے کہ ASIO وارنٹ کے تحت اسے حراست میں رکھ کر پوچھ گچھ کی جاتی رہی ہے۔ اس کی بیوی این پریشان ہو کر پولیس کو بلاتی ہے۔ اس وقت جب پولیس ابھی اس کے گھر پر موجود تھی تو آسٹریلین ہیرلڈ اخبارکا ایک صحافی وہاں آ جاتا ہے یہ سوچ کر کہ شائد یہ ایک دلچسپ کہانی ہو۔ جب ولیم گھر آئے گا تووارنٹ کی تاریخ گزرنے سے پہلے یہ بات خلاف قانون ہو گی کہ وہ پولیس، اپنی بیوی یا اس صحافی کو یہ بتائے کہ پچھلے 7 روز تک وہ کہاں رہا۔ وارنٹ کی مدّت پوری ہو جانے کے بعد ولیم انھیں بتا سکتا ہے کہ اسےASIOکی باز پرس کا سامنا کرنا پڑا۔ لیکن پھر بھی دو سال تک وہ یہ نہیں بتا سکتا کہ ASIO کے پاس کیا معلومات تھیں یا اس کا طریقہ کار کیا تھا۔

تاہم، قانون آپ کو مندرجہ ذیل مقاصد کے لیے یہ معلومات افشا کرنے کا مجاز کرتا ہے :

* IGISیا محتسب کو شکایت بھیجنے کئے لیے
* وکیل سے جاری شدہ وارنٹ کی بابت صلاح لینے کے لیئے۔
* وکیل سے جاری شدہ وارنٹ کی بابت قانونی نمائندگی حاصل کرنے یا وارنٹ کے تحت انکے برتاؤ کی اصلاح کیلیئے۔
* اصلاح ہی کے سلسلے میں قانونی نمائیندگی کے آغاز، کاروائی یا اختتام کے لیے

5.2 ASIO کے نابالغوں کو زیر حراست رکھنے اور پوچھ گچھ کے اختیارات[16]

اگر آپ 16یا 17 سال کے ہیں تو آپ پر خصوصی قوانین کا اطلاق ہوتا ہے۔

16 ASIO’s powers with respect to young people are contained in s 34ZE of the Australian Security Intelligence Organisation Act 1979 (Cth).

5.2.1 اگر میں 16سال سے کم عمر ہوں تو کیا ASIO مجھے حراست میں رکھ سکتی ہے؟

اگر آپ 16سال سے کم عمر ہیں تو ASIO آپ کو نہ حراست میں رکھ سکتی ہے نہ ہی پوچھ گچھ کر سکتی ہے۔ اگر آپ کو زبردستی تحویل میں لے لیا گیا ہے تو آپ ASIO یا مجوّزہ اتھارٹی کو جتنی جلد ممکن ہو یہ بتائیں کہ آپکی عمر 16سال سے کم ہے۔ASIO کے لیے لازم ہے کہ آپ سے پوچھ گچھ نہ کریں اور آپ کو بلا تاخیر رہا کریں۔

5.2.2 اگر میری عمر 16اور17 سال کے درمیان ہے تو کیا مجھے ASIO کی حراست میں رکھا جا سکتا ہے؟

یہ لازمی ہے کہ آپ سے پوچھ گچھ صرف آپ کے والدین، نگران یا آپ کے نمائندہ شخص کی موجودگی میں ہو۔ آپ کو اس وقت تک کسی سوال کا جواب نہیں دینا چاہئے جب تک کہ وہ آ نہ جائیں۔

اگر آپ 16یا 17سال کے ہیں اورASIOکو یقین ہو کہ آپ جرم دہشت گردی کریں گے، کر رہے ہیں یا کر چکے ہیں تو وارنٹ جاری ہو سکتا ہے۔ وارنٹ کے تحت آپ کو اجازت ہونی چاہیئے کہ آپ اپنے والدین یا نگران سے رابطہ کریں اور اگر وہ آپ کےلیے قابل قبول نہیں ہیں تو کوئی اور جو آپ کے مفاد کی نمائندگی کر سکے۔ آپ تحویل کے دوران کسی وقت بھی ان سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

تاہم اگر آپ کے والدین یا نگران پوچھ گچھ کے دوران غیر ضروری مداخلت کریں گے تو انھیں چلے جانے کو کہا جا سکتا ہے۔ اگر وہ چلے جاتے ہیں تو آپ کسی اور شخص کی موجودگی کی درخواست کر سکتے ہیں، اور آپ اس شخص سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ اگر ایسا ہوتا ہے تو آپ کو اس وقت تک کسی سوال کا جواب نہیں دینا چاہیئے جب تک کہ وہ شخص آ نہیں جاتا۔

5.2.3 اگر میں 16یا 17 سال کی عمر کا ہوں تو کیا وہ میری تلاشی لے سکتے ہیں؟

ہاں وہ آپ کی عام یا بے لباس دونوں طرح کی تلاشی لے سکتے ہیں۔ بے لباس تلاشی کے لیے لازمی ہے کہ کمرے میں آپ کے والدین یا نگران موجود ہوں یا کوئی اور جو آپ کے مفاد کی ترجمانی کر سکے۔ یہاں بھی عمومی بے لباس تلاشی کے قوانین لاگو ہوتے ہیں۔(بے لباس تلاشی کی تعریف کے لیے ملاحظہ کیجیۓ حصّہ 4.8)

5.2.4 اگر میں 16یا 17 سال کا ہوں تو وہ مجھے کتنے عرصے تک حراست میں رکھ سکتے ہیں؟

آپ سے 2گھنٹے سے زیادہ دیر تک بغیر وقفے کے پوچھ گچھ نہیں کی جا سکتی۔

5.3 AFP کے گرفتاری اور حراست میں رکھنے کے اختیارات[17]

5.3.1 کیا پولیس سڑک پر مجھ سے میرا نام پوچھ سکتی ہے؟

اگر فیڈرل پولیس کو معقول حد تک شبہ ہو کہ آپ تفتیش میں ان کی مدد کر سکتے ہیں تو پولیس افسران آپ سے آپ کا نام و پتہ پوچھ سکتے ہیں۔ اگر وہ آپ کو بتائیں کہ انھیں آپ کے نام اور پتے کی ضرورت کیوں ہے تو آپ کو کسی معقول وجہ کے بغیر انھیں اپنا نام و پتہ بتانے سے انکار نہیں کرنا چاہیئے۔ اگر آپ انکار کرتے ہیں یا غلط نام پتہ بتاتے ہیں تو یہ جرم ہو گا اور آپ کو 550 ڈالروں تک کا جرمانہ ہو سکتا ہے۔

آپ کو بھی افسران سے ان کے نام اور کام کی جگہ کے بارے میں ضرور پوچھنا چاہیئے۔ اگروہ یونیفارم میں ہیں تو ان کی یونیفارم کے اگلے حصہ پر ان کا شناختی نام اور نمبر ضرور ہونا چاہیئے۔ آپ کو بھی اسے لکھ کر اپنے پاس رکھنا چاہیئے۔ اگر افسران یونیفارم میں نہیں ہیں تو آپ ان سے ان کے پولیس ہونے کا ثبوت مانگ سکتے ہیں۔ پولیس افسروں پر لازم ہے کہ وہ آپ کی اس درخواست پر عمل کریں۔ **یہ اہم ہے** کہ آپ سکون سے افسروں کے نام اور شناختی نمبر نوٹ کر لیں تاکہ اگر بعد میں پولیس سے رابطے کی ضرورت ہو یا کوئی شکایت درج کرانی ہو تو سارا عمل بخیر و خوبی انجام پائے۔

اگر دہشت گردی کا واقعہ ابھی ابھی ہوا ہے، یا اگر اٹارنی-جنرل کویقین ہو کہ وفاقی حکومت کے زیر انتظام علاقے (جیسے ہوائی اڈہ یا بحری جہازوں کی مال گودی) میں دہشت گرد کارروائی جلد ہونے والی ہے تو وہ پولیس، بشمول فیڈرل اور اسٹیٹ پولیس کو اس علاقے میں نظرآنے والے کسی بھی شخص کا نام پتہ و شناخت پوچھنے کا اختیار دے سکتا/سکتی ہے۔[18] پولیس کوکسی معقول وجہ کی ضرورت نہیں ہے، اگرآپ اس علاقے میں ہیں تو وہ آپ سے وہاں ہونے کی وجہ پوچھ سکتے ہیں۔ ان کے سوالوں کا جواب نہ دینا جرم ہے اور آپ کو جواب نہ دینے پر 2200 ڈالروں تک کا جرمانہ ہو سکتا ہے۔ پولیس افسر کے لیے لازمی ہے کہ وہ آپ کو یہ بتائے کہ سوال کا جواب نہ دینا جرم ہے تاکہ اگر اس کا اطلاق آپ پر ہوتا ہو تو آپ کو اس کا علم ہونا چاہیئے۔

5.3.2 اگر وہ سڑک پر مجھ سے ملیں تو کیا مجھے ان کے سوالوں کے جواب دینا ہوں گے؟

آپ کو اس وقت تک پولیس افسر کے ساتھ جا کر سوالوں کے جواب نہیں دینا چاہیئے جب تک وہ آپ

17 Details of AFP arrest powers can be found in the Crimes Act 1914 (Cth) Part IAA, Division 4.
18 Crimes Act 1914 (Cth) s3UC.

کو حراست میں نہیں لے لیتے۔ اگر پولیس افسر آپ سے یہ کہیں کہ آپ ان کے ہمراہ جا کر سوالوں کے جواب دیں تو آپ کو پوچھنا چاہیئے کہ آیا آپ زیر حراست ہیں اگر وہ نہیں کہیں تو پھر آپ کو ان کے ساتھ جانے کی ضرورت نہیں۔ آگر وہ ہاں کہیں تو پھر آپ کو ان کے ساتھ جانا ہو گا۔ بہرحال آپ کو اپنے وکیل سے بات کیئے بغیر پولیس کو کبھی کچھ نہیں بتانا چاہیئے۔ ذیل میں دیکھیئے حصّہ 5.3.10

5.3.3 کیا وہ مجھے سڑک پر گرفتار کر سکتے ہیں؟

AFP آپ کی گرفتاری کا وارنٹ حاصل کر سکتے ہیں اگر انہیں معقول حد تک شبہ ہو کہ آپ جرم کر چکے ہیں، یا کر رہے ہیں ۔

اگر کوئی وارنٹ ہے تو اس پر گرفتار کیے جانے والے شخص کا نام یا اس کی کوئی ضاحت ہونی چاہیئے اور مختصراً گرفتاری کی وجوحات بھی لکھی ہونی چاہیئے۔ اگر آپ کو وارنٹ کے تحت گرفتار کیا گیا ہے تو آپ کو جلد از جلد مجسٹریٹ کے سامنے پیش کرنا صرروری ہے۔ آپ کی گرفتاری کا وارنٹ صرف آپ کی گرفتاری کے بعد ہی غیر موثر ہوتا ہے۔

5.3.4 کیا وہ مجھے وارنٹ کے بغیر گرفتار کر سکتے ہیں؟

AFPآپ کو وارنٹ کے بغیر گرفتار کر سکتے ہیں اگر انہیں معقول حد تک شبہ ہو کہ آپ جرم کر چکے ہیں یا کررہے ہیں۔جونہی پولیس افسر کے پاس اس یقین کے لیے معقول وجوہات ختم ہو جاتی ہیں کہ آپ نے جرم کیا ہے تو آپ کو اسی وقت رہا کر دینا چاہیئے۔

5.3.5 کیا وہ پرائیویٹ مکان میں داخل ہو کر مجھے گرفتار کر سکتے ہیں؟

پولیس کے پاس وارنٹ ہو یا نہ ہو، وہ کسی مکان میں داخل ہو سکتے ہیں اگر انہیں معقول حد تک شبہ ہو کہ گرفتار کیا جانے والا شخص اسی مکان میں موجود ہے۔ افسر کو کسی شخص کو ڈھونڈنے یا پکڑنے کے لیے 9 بجے رات سے صبح 6 بجے کے بیچ کسی گھر میں (یا کسی ایسی جگہ جہاں لوگ سوتے ہوں) داخل ہونے کی کوشش نہیں کرنی چاہیئے۔ تاہم اگر پولیس کومعقول یقین ہو کہ جس شخص کو گرفتار کرنا ہے وہ انھی اوقات میں گھر میں موجود ہوتا ہے یا انھیں یقین ہو کہ اگر فوری کارروائی نہ کی گئ تو ثبوت چھپاۓ، گم کیے یا ضائع کیے جا سکتے ہیں تو ایسی صورت میں پولیس دن یا رات کے کسی بھی حصّے میں مطلوبہ شخص کی تلاش یا گرفتاری کے لیے اندرون خانہ داخل ہو سکتی ہے۔

5.3.6 میری گرفتاری کے بعد کیا ہو گا؟

کسی شخص کی گرفتاری کے وقت پولیس اپنے احکام کی بجا آوری کے لیے صرف مناسب حد تک طاقت

کا استعمال کر سکتی ہے۔ چنانچہ اگر آپ مزاحمت نہیں کرتے تو انھیں آپ کو نقصان نہیں پہنچانا چاہیئے۔ پولیس افسر کو آپ کی گرفتاری کی وجہ بھی آپ کو بتانی چاہیئے۔ آپ گرفتاری کی مزاحمت نہ کریں لیکن جلد از جلد قانونی مدد کے لیے کہیں۔ اگر ہو سکے تو گرفتاری کا وقت نوٹ کر لیں۔

اگر آپ کو آپ کے گھر یا کام کی جگہ پر گرفتار کیا جا رہا ہے تو پولیس کسی ایسی چیز کو تحویل میں لے سکتی ہے جو نظروں کے سامنے ہو اور پولیس کو مناسب یقین ہو کہ وہ چیز جرم کا ثبوت ہے۔ خواہ اس چیز کا آپ سے تعلق نہ بھی ہو۔

گرفتاری کے وقت پولیس آپ کی جامہ تلاشی لے سکتی ہے اگر انھیں معقول شبہ ہو کہ آپ کے پاس کوئی ایسی خطرناک چیز ہے جو آپ کے فرار میں مدد دے سکتی ہے۔ (جامہ تلاشی کی تعریف کے لیے دیکھیئے حصّہ4.8) اگر انھیں ایسی کوئی چیز آپ کے پاس سے ملے تو وہ اسے اپنی تحویل میں لے سکتے ہیں۔

5.3.7 کیا گرفتار کرنے کے بعد وہ میری تلاشی لے سکتے ہیں؟

اگر آپ کو پولیس اسٹیشن لے جایا جا چکا ہے اور ابھی تک آپ کی عمومی تلاشی نہیں لی گئی تو پولیس اب ایسا کر سکتی ہے۔ پولیس اسٹیشن میں اگر انھیں معقول شبہ ہو کہ آپ کے پاس کوئی ایسی خطرناک چیز ہے جو آپ کے فرار میں مدد دے سکتی ہےتو وہ آپ کی بے لباس تلاشی لے سکتے ہیں۔ بے لباس تلاشی کا حکم لازماً کسی سینئر پولیس افسر کی طرف سے جاری ہونا چاہیئے۔ تلاشی کے دوران ہاتھ آنے والا کوئی ثبوت یا کوئی خطرناک چیزقبضے میں لی جا سکتی ہے ۔ (عام تلاشی اوربے لباس تلاشی کی تعریف کے لیے دیکھیئے حصّہ4.8)

5.3.8 کیا انھیں مجھے کچھ بتانا چاہیئے؟

اگر ایک پولیس افسر آپ کو گرفتار کرتا ہے تو اسے چاہیئے کہ آپ کو گرفتاری کی اطلاع دے اور اس کی وجہ بتائے۔ اور اگر وہ آپ کووجہ نہ بتائیں تو آپ خود پوچھیں: 'مجھے گرفتار کیوں کیا گیا ہے؟'پولیس افسر کو کچھ یوں کہہ کر آپ کو خبردار کرنا چاہیئے: 'تم پر کچھ کہنے کی پابندی نہیں ہے لیکن اگر تم کچھ کہو گے تو بعد میں وہ بات تمھارے خلاف بطور ثبوت استعمال ہو سکتی ہے۔'

5.3.9 میری گرفتاری کے بعد کیا پولیس مجھ سے پوچھ گچھ کر سکتی ہے؟

گرفتار کرنے کے بعد پولیس آپ کو ایک محدود مدت کے لیے کسی جرم کا الزام لگائے بغیر پوچھ گچھ کی خاطر تحویل میں رکھ سکتی ہے۔ یہ کاروائی یعنی ان کے پوچھے گئے سوالات اور آپ کے جوابات ٹیپ یا ویڈیو پر ریکارڈ ہونا لازمی ہیں۔ پولیس پر یہ بھی لازم ہے کہ آپ کے انٹرویو کی

ایک ریکارڈ شدہ کاپی آپ یا آپ کے وکیل کو 7 دن کے اندر اندر فراہم کریں۔

5.3.10 کیا مجھے ان کے سوالوں کے جواب دینا ہوں گے؟

صرف آپ پریہ لازم ہے کہ اگر پوچھا جاۓ تو پولیس افسر کو اپنا نام اور پتہ بتائیں۔

اس کے علاوہ کوئی بھی اوربات جو آپ پولیس کو بتائیں گے وہ بعد ازاں عدالت میں آپ کے خلاف بطور ثبوت استعمال ہو سکتی ہے۔ اسی لیے آپ کو خاموش رہنے کا حق دیا گیا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ پر کسی بھی سوال کا جواب دینا لازمی نہیں ہے۔ آپ کا اپنے حق خاموشی کو استعمال کرنا عدالت میں آپ کے خلاف استعمال نہیں ہو سکتا۔ چنانچہ یہ بےحد اہم ہے کہ آپ اس وقت تک کچھ نہ کہیں جب تک کہ آپ اپنے وکیل سے مشورہ نہ کر لیں۔

عملی طور پر حق خاموشی کواستعمال کرنا اور پولیس کے سوالوں کا جواب دینے سے بچنا مشکل ہو سکتا ہے۔ اس کا آسان ترین طریقہ یہ ہے کہ آپ پولیس کے کسی بھی سوال کے جواب میں "No Comment" (کوئی تبصرہ نہیں) کہیں۔ آپ کو آگاہ ہونا چاہیئے کہ سوال جواب کے دوران پولیس افسر آپ کی حرکات پر خصوصی نوٹ لکھ سکتا ہے مثلاً آپ کا ہنسنا یا کندھے اچکانا وغیرہ۔ اس لیئے آپ تمام وقت پرسکون رہیں اور ان کے سوالوں پر ردّ عمل ظاہر نہ کریں۔

5.3.11 کیا میں اپنے وکیل سے رابطہ کر سکتا ہوں؟

یہ آپ کا حق ہے کہ اپنے وکیل سے رابطہ کرکے اسے پوچھ گچھ کی کارروائی کے دوران موجود رہنے کو کہیں۔ AFP صرف اسی صورت میں یہ درخواست مسترد کر سکتے ہیں اگر انہیں معقول حد تک یہ یقین ہو کہ:

* آپ کے شریک جرم ساتھیوں کو اگر یہ پتہ چلا کہ آپ پولیس کی تحویل میں ہیں تو وہ پولیس سے چھپ سکتے ہیں؛
* ثبوت چھپاۓ ، بناۓ یا ضائع کیۓ جا سکتے ہین؛
* گواہوں کو ڈرایا جا سکتا ہے؛
* لوگوں کی زندگیاں قریب الوقوع خطرے کی زد میں ہیں چنانچہ پوچھ گچھ فوراً شروع ہونی چاہیۓ۔

اگر آپ کا وکیل آنے میں بہت دیر لگاۓ تو پولیس کو چاہیئے کہ آپ کو کوئی دوسرا وکیل مہیّا کرے۔

5.3.12 کیا میں اپنے خاندان یا مترجم سے رابطہ کر سکتا ہوں؟

آپ کو حق حاصل ہے کہ اپنے دوست یا رشتہ دار کو فون کرکے یہ بتائیں کہ آپ کہاں ہیں۔ اگر پولیس یہ سمجھتی ہے کہ آپ کی انگریزی ان کے ساتھ سوال جواب کے لیے مناسب حد تک اچھی نہیں ہے تو مترجم لینے کا بھی آپ کو حق حاصل ہے۔

5.3.13 اگر میں آسٹریلوی شہری نہیں ہوں تو؟

اگر آپ آسٹریلوی شہری نہیں ہیں تو آپ کو اپنے کونسلیٹ یا سفارت خانے سے رابطے کا حق حاصل ہے۔ پولیس جب تک آپ کو آپ کے کونسلیٹ سے رابطے کے لیے مناسب وقت نہیں دیتی یا رابطے کی مناسب کوشش نہیں کرتی اس وقت تک وہ آپ سے سوال جواب شروع نہیں کر سکتی۔

5.3.14 وہ کتنے عرصے تک مجھے حراست میں رکھ سکتے ہیں؟

آپ کو AFP صرف 4 گھنٹوں تک بغیر الزام عائد کیے حراست میں رکھ سکتی ہے۔ اگر آپ نابانغ (18 سال سے کم عمر) ہیں یا مقامی باشندے Aboriginal or Torres Strait Islander ہیں تو آپ کو زیادہ سے زیادہ 2 گھنٹوں تک تحویل میں رکھ سکتی ہے۔ پولیس ،مجسٹریٹ یا کسی اور با اختیارفرد سے درخواست کرکے دہشت گردی کے علاوہ دیگر سخت جرائم کے سلسلےَ میں تحویل کا عرصہ زیادہ سے زیادہ 12 گھنٹوں تک یا جرائم دہشت گردی کے سلسلے میں 24 گھنٹوں تک بڑھا سکتی ہے۔ تحویل کا عرصہ بڑھانے کی اجازت صرف اسی صورت میں مل سکتی ہے اگر ایسا کرنا شہادتوں کی حفاظت یا مزید شہادتوں کے حصول یا تفتیش کو مکمّل کرنے کے لیئے ضروری ہو۔

کوئی بھی "dead time" آپ کی حراست کے عرصے میں شمار نہیں ہو گا۔
'Dead Time' میں وہ سب وقت شامل ہے جو استعمال ہوا:

* آپ کو جائے حراست تک لے جانے میں؛
* آپ کے وکیل، دوست، رشتہ دار، والدین یا مترجم سے رابطہ کرنے میں؛
* آپ کے وکیل، دوست، رشتہ دار، والدین یا مترجم کی آمد میں؛
* آپ کے لیے طبّی مدد حاصل کرنے میں؛
* آپ اگر نشے میں ہیں تو ہوش تک آنے میں؛
* شناخت پریڈ کے انتظام اوراس پر عمل درامد میں؛
* آپ سے متعلق عدالتی کاروائی پر عمل کے لیے پولیس کا مجسٹریٹ سے آرڈر حاصل کرنے میں؛
* پولیس کا آپ سےسوال جواب کا دورانیہ بڑھانے کی اجازت حاصل کرنے میں؛
* forensic procedure یعنی عدالتی کارروائی کے بارے میں پولیس کا آپ کوآپ کےحقوق بتانےمیں؛
* سوال جواب کےدوران آپ کے آرام یا بحالی میں؛
* آپ پر عدالتی کاروائی کے عملدرامد میں؛
* تفتیش کے لیے معلومات اکٹھی کرنے بشمول ان معلومات کا ترجمہ کرنے میں۔

5.3.15 وہ مجھے کب رہا کریں گے؟

آپ کو تحویل میں رکھنے کا وقت جب گزر جائے تو پولیس پر لازم ہے:
* آپ کو غیر مشروط طور پر چھوڑ دے؛
* آپ کو ضمانت پر رہا کرے؛
* آپ کو مجسٹریٹ یا کسی اور با اختیار شخص کے سامنے ضمانت پر رہائی کی درخواست کے لیے پیش کرے۔

اگر پولیس آپ کو چھوڑ دیتی ہے اور دو دن کے اندر اندر اسی جرم کے تحت دوبارہ پکڑ لیتی ہے تو وہ آپ کو زیادہ سے زیادہ 4 گھنٹوں تک اپنی تحویل میں رکھ سکتی ہے اور اس میں سے پہلی بار کی حراست کا وقت بھی نفی کرنا ہو گا۔

5.4 انسدادی حراست[19]

اگر معقول حد تک ضرورت ہو توآپ کو انسدادی حراست کے حکم (prevenrive detention order) کے تحت 48گھنٹوں تک نظر بند رکھا جا سکتا ہے، بشرطیکہ یہ حکم آئندہ 14 دن کے اندر وقوع پزیر ہونے والی متوقع دہشت گرد کارروائی کو روکنےمیں خاطر خواہ مدد دے، اور اے ایف پی کے پاس آپ پر شک کرنے کی معقول وجہ ہو کہ آپ:

* دہشت گرد کارروائی میں شریک ہوں گے؛
* آپ کے پاس ایسی چیز ہے جس کا تعلق دہشت گرد کارروائی کی تیاری یا وابستگی سے ہے؛ یا
* آپ دہشت گرد کارروای کی تیاری یا منصوبہ بندی کے لیے کوئی کام کر چکے ہیں۔

آپ کو ایسی صورت میں بھی 48گھنٹوں تک حراست میں رکھا جا سکتا ہے جب پچھلے28 دنوں میں دہشت گردی کا واقعہ ہو چکا ہے اور شہادتوں کی حفاظت کے لیے آپ کو حراست میں رکھنا ضروری ہے۔ اسٹیٹ قوانین کے تحت کل ملا کر 14 یوم تک نظر بند رکھا جا سکتا ہے۔

انسدادی حراست کا حکم حاصل کرنے کے لیے اے ایف پی پہلے سینئر پولیس افسر کو ابتدائی حکم برائے انسدادی حراست کی درخواست دے گی اس حکم کے تحت اے ایف پی آپ کو 24 گھنٹوں تک حراست میں رکھنے کی مجاز ہو گی۔ اگر اے ایف پی آپ کو اس سے زیادہ عرصے کے لیے نظر بند رکھنا چاہتی ہے تواسے "Issuing authority" یعنی "مختار اِجراء" کودرخواست دینا ہو گی۔ "مختار اِجراء" کوئی عدالت نہیں بلکہ حاظر یا ریٹائرڈ سینئر جج، فیڈرل مجسٹریٹ یا ٹریبونل کا سینئر ممبر ہوتا ہے جس کی تقرری حکومت کرتی ہے۔

آپ یا آپ کے وکیل کو"مختار اِجراء" کے سامنے پیش ہونے یا اس سے بات کرنے کا اختیار نہیں ہے۔ لیکن آپ اپنے کیس کو مضبوط کرنے کے لیےAFP کو مواد دے سکتے ہیں۔ اے ایف پی کو یہ مواد لازماً "مختار اِجراء" کے حوالے کرنا ہو گا۔

5.4.1 پولیس کے پاس کیا اختیارات ہیں؟

جب پولیس کو موئثر حکم مل جائے جس کا اطلاق آپ پر ہوتا ہو تو وہ کر سکتے ہیں:

* آپ کے گھر میں داخل ہو کرتلاشی لینے یا آپ کو گرفتار کرنے کے لیے پولیس ایک معقول حد تک طاقت استعمال کر سکتی ہے (پولیس 9 بجے رات6 سے لیکر صبح بجے تک کسی گھر میں داخل نہیں ہو سکتی سوائے اس بات کے کہ انھیں یقین ہو کہ شہادتوں کی حفاظت ضروری ہے اور ان اوقات کے علاوہ کسی اور وقت داخلہ ممکن نہیں ہے)؛
* آپ کی عام یا جامہ تلاشی لے سکتے ہیں ("عام تلاشی" اور" جامہ تلاشی" کی تعریف کے لیے دیکھیۓ حصّہ 4-8)؛ اور
* کسی بھی شخص کا نام و پتہ پوچھ سکتے ہیں اگر انھیں یقین ہو کہ وہ حکم پر عمل درامد میں مدد دے سکتا ہے۔

19 The Criminal Code Div 105.

5.4.2 میرے کیا حقوق ہیں؟

اگر آپ کو انسدادی حراست کے حکم کے تحت گرفتار کیا گیا ہے تو پولیس پر لازم ہے:

* آپ کو حکم نامے کی کاپی دے اور نظر بندی کی مدت واضح کرے؛
* لوگوں سے رابطے پر جو پابندیاں عائد ہیں ان کی وضاحت کرے؛
* وکیل سے رابطہ کرنے، شکایت کرنے اور فیڈرل کورٹ سے حکمنامے یا سلوک کا قانونی تدارک کرانے کے بارے میں آپ کو وضاحت سے بتائے؛ اور
* حکم نامے کے نگران سینئر پولیس افسر کا نام اور ٹیلیفون نمبر آپ کو بتائے۔

اگر آپ کو مترجم کی ضرورت ہے تو اس پولیس افسر سے کہیں جو حکم نامے کی وضاحت کر رہا ہے۔ اگر پولیس افسر کو معقول حد تک یقین ہو کہ آپ مناسب روانی سے انگریزی میں بات نہیں کر سکتے تو اسے آپ کے لیے مترجم کا انتظام کرناچاہیے۔

انسدادی حراست کے حکم کے تحت، ASIO یا پولیس آپ سے پوچھ گچھ نہیں کر سکتے۔ پولیس محض تصدیق کی خاطر آپ کی شناخت اور خیریت کے بارے میں پوچھ سکتی ہے۔

آپ کو حق حاصل ہے:

* وکیل سے رابطہ کرنے کا۔ اگر پولیس افسر کوزبان یا کسی اور معذوری کی وجہ سے معقول حد تک یقین ہو کہ آپ روانی سے بات نہیں کر سکتے یا آپ وکیل سے رابطہ کرنےسےمعذور ہیں تو پولیس افسر پر لازم ہے کہ وہ وکیل منتخب کرنے یا اس سےرابطہ کرنے میں آپ کی مدد کرے؛
* شکایت درج کرانے کے لیے دولت مشترکہ کے محتسب سے رابطہ کرنے کا؛
* آپ کے حکم پر عمل درامد، آپ کے ساتھ برتاؤ یا حکم نامہ منسوخ کرانے کے بارے میں اس سینئرپولیس افسرسے بات کرنے یا اس کو عرضداشت دینے کا جو اس حکم کا نگران ہے۔

آپ کو حق حاصل ہےکہ حکم نامہ منسوخ کرانے کے لیے اے ایف پی کے سینئر پولیس افسرکو عرضداشت دیں۔ اس حکم کو فیڈرل کورٹ میں چیلنج کرنے کا حق بھی آپ کو حاصل ہے۔

5.4.3 حراست کے وقت میں کس سے رابطہ کر سکتا ہوں؟

جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے، آپ وکیل یا محتسب سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ اگر آپ اپنے وکیل سے رابطہ نہیں کر سکتے تو پولیس پر لازم ہے کہ کوئی اور وکیل منتخب کرنے میں آپ کی مناسب مدد کرے۔ آپ ایک رشتہ دار یا فرد خانہ، ایک آجر، ایک ملازم یا شریک کار یا کوئی دوسرا جس کی پولیس اجازت دے، سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ اگر آپ کی عمر 16 اور18 سال کےدرمیان ہے تو آپ دونوں والدین یا نگران سے یا آپ کے مفادات کے نگران کسی اور شخص سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

آپ اپنے خاندان یا وکیل سے ایسی ملاقات نہیں کر سکتے جو نگرانی سے آزاد ہو۔ لیکن آپ اور آپ کے وکیل کے درمیان کسی بھی رابطے کو بطور ثبوت عدالت میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔

پولیس مختار اجراء سے یہ درخواست بھی کر سکتی ہے کہ آپ کا کسی بھی شخص بشمول مندرجہ بالا سے رابطہ ممنوع قرار دیا جائے۔ پولیس ایسا اس لیے کر سکتی ہے:

* دہشت گرد کارروائی روکنے یا کسی شخص کو شدید نقصان سے محفوظ رکھنے کے اقدام کو خطرے میں ڈالنے سے بچاؤ کے لیے؛
* فعل دہشت گردی کی شہادتوں کی حفاظت کے لیے؛
* فعل دہشت گردی یا اس کی منصوبہ بندی سے متعلق معلومات اکٹھا کرنے کے عمل میں مداخلت کو روکنے کے لیے؛
* کوئی گرفتاری، انسدادی حراست کے حکم کے تحت گرفتاری یا کسی دوسرے کے کنٹرول آرڈر کی بجاآوری کو خطرے میں ڈالنے سے بچاؤ کے لیے۔

5.4.4 کیا میں لوگوں کو اپنے حراست میں لیے جانے کے بارے میں بتا سکتا ہوں؟

آپ لوگوں کو صرف یہ بتا سکتے ہیں کہ آپ محفوظ ہیں اور وقتی طور پر آپ سے رابطہ نہیں کیا جا سکتا۔ آپ کسی کو یہ نہیں بتا سکتے کہ آپ انسدادی حراست کے حکم کے پابند ہیں، آپ زیر حراست ہیں یا کتنے عرصے کے لیے حراست میں ہیں۔ ایسا کرنا جرم ہے جس کی سزا 5 سال تک کی جیل ہے۔ اس میں واحد استثناء آپ کا وکیل، محتسب یا نابالغ ہونے کی صورت میں آپ کے والدین ہیں۔ اگر آپ کی عمر 18 سال سے کم ہے تو آپ کے "والدین" کا کسی کو بھی یہ تفصیلات بتانا خلافِ قانون ہے۔

اگر آپ کو اسٹیٹ یا علاقہ جاتی قانون کے تحت تحویل میں لیا جا رہا ہے تو متعلقہ اسٹیٹ قوانین کا اطلاق ہو گا۔ کچھ آسٹریلوی سٹیٹس میں کسی رشتہ دار یا کولیگ کو اپنی حراست کے بارے میں بتانا جرم ہے۔ کچھ دوسری سٹیٹس میں آپ کو اپنی حراست کے بارے میں کسی رشتہ دار کو بتانے کی اجازت ہے۔ آپ کو اپنے وکیل یا ان لوگوں سے جو آپ کو حراست میں لے رہے ہیں یہ پوچھنا چاہیے کہ آیا آپ اپنی حراست کے بارے میں کسی رشتہ دار کو بتا سکتے ہیں، یا کیا آپ کو صرف یہ بتانے کی اجازت ہے کہ آپ محفوظ ہیں لیکن آپ سے رابطہ نہیں کیا جا سکتا۔

6 کنٹرول آرڈرز[20]

اگر آپ کے خلاف کنٹرول آرڈر یعنی انضباتی حکم جاری ہوا ہے تو ضروری نہیں کہ آپ پر مجرمانہ کارروائی کا مقدمہ بنے۔ AFP آپ کے خلاف انضباطی حکم لے سکتی ہے اگر عدالت کو اطمینان ہو کہ:

* انضباطی حکم جاری کرنے سے دہشت گرد کارروائی روکنے میں خاطرخواہ مدد ملے گی؛ یا
* آپ ممنوعہ دہشت گرد تنظیم سے ٹرینگ لے چکے ہیں۔

انضباطی حکم کے تحت آپ پر مختلف طرح کی ذمہ داریاں، ممانعتیں یا پابندیاں عائد ہو سکتی ہیں۔ تاہم عدالت کو اطمینان ہونا ضروری ہے کہ ہر ایک پابندی عوام کو دہشت گرد کارروائی سے بچانے کے لیے ضروری ہے۔

6.1 کیا میں حکم کی مخالفت کر سکتا ہوں؟

شروع میں آپ کی لاعلمی میں عدالت کی طرف سے عبوری انضباطی حکم جاری ہوتا ہے۔ اس مرحلے پرحکم کو سننے یا اس کی مخالفت کرنے کا موقع آپ کے پاس نہیں ہوتا۔ عبوری انضباطی حکم صرف اس وقت موثر ہوتا ہے جب آپ اسے بذات خود وصول کرلیتے ہیں۔ آپ حکم میں ترمیم یا اس کی منسوخی کی درخواست نہیں دے سکتے۔ عبوری انضباطی حکم میں ضروری ہے کہ آپ کو یہ اطلاع دی جائے کہ آپ نے کب عدالت میں جا کر حکم کی توثیق یا تنسیخ کا فیصلہ سننا ہے اور یہ عبوری انضباطی حکم جاری ہونے کے کمازکم تین روز بعد ہوگا۔

اگر آپ کو انضباطی حکم ملا ہے تو جس قدر جلد ممکن ہو آپ کو اپنے وکیل سے رابطہ کرنا چاہیئے۔

6.2 انضباطی حکم کی مدّت کیا ہے؟

جب انضباطی حکم کی توثیق ہو جاتی ہے تو یہ 12 مہینوں تک موئثر رہ سکتا ہے، لیکن پولیس پرانے حکم کی مدت ختم ہونے پر نئے انضباطی حکم کی درخواست دے سکتی ہے۔ آپ عدالت کو حکم میں ترمیم یا اس کی منسوخی کی درخواست دے سکتےہیں۔

6.3 انضباطی حکم کے تحت کیا پابندیاں عائد کی جا سکتی ہیں؟

انضباطی حکم کے تحت آپ پر کئی طرح کی شرائط یا پابندیاں لاگو ہو سکتی ہیں، بشمول ان احکامات کے:

* آپ کو آلہِ تعاقب پہننے کی تاکید؛
* مخصوص اوقات یا ایام میں آپ کو مخصوص جگہوں پر رہنے کی تاکید؛
* آپ کو مشورہ یا تعلیم لینےکی تاکید ؛
* آپ کو خاص جگہوں پر جانے یا آسٹریلیا چھوڑنے سے منع کیا جانا؛
* خاص لوگوں سے رابطہ یا تعلق سے منع کیا جانا؛
* آپ کو مخصوص ٹیلی کمیونیکشن یاٹیکنلاوجی، جیسے انٹرنیٹ وغیرہ تک رسائی سے منع کیا جانا۔

20 The Criminal Code Div 104.

6.4 میری عمر 18 سال سے کم ہے، کیا مجھے انضباطی حکم مل سکتا ہے؟

16 یا 18 سال کی درمیانی مدت کے نوجوانوں کو تین ماہ کی مدت کا انضباطی حکم مل سکتا ہے۔ پرانے حکم کی مدت ختم ہونے پر نئے حکم کی درخواست دی جا سکتی ہے۔ اگر آپ 16 سال سے کم عمر ہیں تو آپ کوانضباطی حکم نہیں دیا جا سکتا۔

6.5 اگر میں انضباطی حکم پر عمل نہ کروں تو؟

انضباطی حکم کی خلاف ورزی جرم ہے اور آپ کو 5 سال تک کی جیل ہو سکتی ہے۔

7 ASIO یا AFP اور کیا کر سکتے ہیں؟

7.1 کیا ASIO یا AFP آلہء سماعت استعمال کر سکتے ہیں؟

اگران کے پاس وارنٹ ہے تو ASIO آپ کی باتیں ریکارڈ کرنے کے لیے آلہء سماعت استعمال کر سکتے ہیں۔[21] وارنٹ کا عرصہ 6 ماہ سے زیادہ کا نہیں ہونا چاہیئے، اگرچہ پرانے وارنٹ کے غیر موثر ہونے کے بعد نیا وارنٹ جاری ہو سکتا ہے۔

وارنٹ کے تحت ASIO اور AFP دونوں ہی آپ کی جاۓ رہائش میں داخل ہو کر آلہء سماعت کو نصب، ٹیسٹ یا اس کی دیکھ بھال کرسکتے یا اسے وہاں سے ہٹا سکتے ہیں۔ وہ آپ کی اجازت سے یا اجازت کے بغیرآپ کی باتیں سن سکتے ہیں۔

AFP کے پاس آلاتِ سماعت، حقائق کی نگرانی کے آلات ، نگرانی کے بصری آلات اور پیچھا کرنے کے آلات استعمال کرنےکے اختیارات بھی ہیں۔ پولیس، بشمول اسٹیٹ پولیس نگرانی کے بصری آلات مثلاً دوربینیں اور ویڈیو کیمرے وارنٹ کےبغیراستعمال کرسکتے ہیں[22] اگر اس کے لیے انھیں کسی کے گھر میں داخل ہونے کی ضرورت پیش نہیں آتی۔کچھ مخصوص حالات کے تحت پولیس سننے اور پیچھا کرنے والے آلات کا استعمال بھی وارنٹ کے بغیر کر سکتی ہے۔

پولیس کسی جاۓ رہائش یا مخصوص اشیاء پر نگرانی کے آلات استعمال کرنے یا کسی نامعلوم شناخت کے حامل فرد کی باتیں سننے کے لیے' نگرانی کے آلات استعمال کرنے کا وارنٹ' بھی حاصل کر سکتی ہے۔ نگرانی کے آلات استعمال کرنے کا وارنٹ AFP یا اسٹیٹ پولیس کو اختیار دیتا ہے کہ وہ کسی عمارت یا اس سے ملحقہ عمارت/احاطے میں داخل ہو کر نگرانی کےآلات کو نصب ، محفوظ اور استعمال کر سکیں۔

7.2 کیا وہ میرے ٹیلیفون یا دیگر ٹیلی کمیونیکیشن کو خفیہ طور پر سن سکتے ہیں؟[23]

AFP والے صرف اس وقت 'رواں ابلاغ' یعنی ٹیلیفون کالز،فیکس یا انٹر نیٹ کی گپ شپ کو خفیہ طور پر سن سکتے ہیں جب ان کے پاس ٹیلی کمیونیکیشن کو خفیہ طور پر سننے کا وارنٹ ہو (a 'TI Warrant')۔ٹی آئی وارنٹ حاصل کرنے سے قبل AFP کو جج (یا اس جیسی شخصیت) کواس بات کا قائل کرنا پڑے گا کہ آپ کسی سخت جرم کے ارتکاب میں ملوث ہیں۔ یہ وارنٹ پولیس افسر کو مجاز کرسکتا ہے کہ آپ کی اجازت کے بغیربھی آپ کی جاۓ رہائش میں داخل ہو کر برقی ابلاغ کو مانیٹر کرنے کے آلات نصب کر سکے۔

21 ASIO Act 1979 (Cth), s 26.
22 Surveillance Devices Act 2004 (Cth) ss 37-40.
23 Telecommunications (Interception and Access) Act 1979 (Cth).

ٹی آئی وارنٹ کی مہلت 90 دن ہے لیکن فیڈرل پولیس مدّت پوری ہونے کے بعد دوسرے وارنٹ کی درخواست دے سکتی ہے۔ اگر پولیس کو آپ کے جرم ِدہشت گردی کے ارتکاب کا معقول شبہ نہ رہے تو وارنٹ اس وقت بھی غیر موثر ہو جاتا ہے۔

اگر پولیس کو یقین ہو کہ کوئی مشتبہ شخص آپ کا ٹیلی فون استعمال کر رہا ہے تو وہ آپ کا فون خفیہ طور پر سننے کا وارنٹ حاصل کرنے کی درخواست دے سکتی ہے۔ پولیس آپ کے فون سے کی جانے والی اور فون پر آنے والی تمام کالوں کوریکارڈ کر ہسکتی ہے نہ کہ صرف وہ کالیں جو مشتبہ فرد کی ہوں۔

AFP "ذخیرہ شدہ ابلاغ" تک رسائی کا وارنٹ بھی حاصل کر سکتی ہے۔ یعنی اگر MMS, SMS, Voice mail یا ای میل آپ کے Internet Server یا ٹیلی کمیو نیکیشن سسٹم میں ذخیرہ شدہ ہیں تو اے ایف پی اس تک رسائی حاصل کرسکتی ہے۔

ASIO بھی ایسا ہی وارنٹ "ذخیرہ شدہ اوررواں ابلاغ" تک رسائی کے لیے حاصل کر سکتی ہے۔ یہ وارنٹ 6 ماہ کی مدت تک موئثرہوتے ہیں۔

اگر آپ نے مشتبہ دہشت گرد سے بات چیت کی ہے (خواہ غیرارادی ہی سہی)، تو ASIO اور AFP دونوں ہی آپ کی تمامکمیونیکیشن پر نظر رکھنے کا وارنٹ حاصل کر سکتے ہیں، اس میں آپ کے افراد خانہ، دوست، رفقائےکار، وکیل اور ڈاکٹر سے آپ کی بات چیت بھی شامل ہے۔ ایسا وہ صرف اسی وقت کر سکتے ہیں جب وہ مشتبہ فرد کی ٹیلی کمیونیکیشن سروس کو شناخت کرنے کا ہرطریقہ آزما چکے ہوں یا ان کے لیے مشتبہ فرد کے برقی ابلاغ تک رسائی ممکن نہ ہو۔ ان کے لیے یہ بھی لازم ہےکہ وارنٹ جاری کرنے والی اتھارٹی کو قائل کریں کہ مشتبہ فرد کا آپ سے متعلقہ ٹیلی کمیونیکیشن سروس پر رابطے کا امکان ہے۔

7.3 کیا وہ میری ڈاک دیکھ سکتے ہیں؟

اگر ان کے پاس وارنٹ ہے تو ASIO بذریعہ ڈاک یا دوسری طرح بھیجے جانیوالے پارسل تک رسائی حاصل کر سکتی ہے۔[24] اس طرح کا وارنٹ 90 دنوں تک موثررہتا ہے۔ وارنٹ کے تحت دیئے گئے اختیار کے مطابق وہ معائنہ کرنے، کھولنے، تحریروں یا سرورق کی نقول تیّار کرنے اور مواد کا جائزہ لینے اور اس کی نقول تیّار کرنے کے مجاز ہوتے ہیں۔ اس بات کا اطلاق آپ کی طرف سے بھیجی یا پوسٹ کی گئ اشیاء یا آپ کی طرف سے وصول کردہ اشیاء دونوں پر ہوسکتا ہے۔

7.4 کیا وہ پیچھا کرنے والے آلات کی مدد سے میری نقل وحرکت پر نظر رکھ سکتے ہیں؟

اگر ASIO کے پاس وارنٹ ہے تو وہ کھوج لگانے والے آلات کے ذریعے کسی شخص یا شے کا پیچھا کر سکتے ہیں[25] جس میں کار، ائیر کرافٹ، بجرہ یا لباس وغیرہ شامل ہیں اس طرح کا وارنٹ 6 ماہ تک موثر رہتا ہے۔ یہ وارنٹ۔ ASIO کو مجاز کرسکتا ہے کہ آپ کی جائے رہائش میں گھس کر پیچھا کرنے والے آلات نصب کر سکیں اور ان کی دیکھ بھال کر سکیں۔ وارنٹ کے تحت معقول حد تک ضروری طاقت استعمال کرنے کا اختیار دیا جاتا ہےاور اس میں آپ کی جائے رہائش میں داخلے کا وقت اور تاریخ کا ذکر بھی ہوتا ہے۔ انضباطی حکم کے تحت (دیکھیے حصہ 6)، کسی شخص کو پیچھا کرنے والا برقی آلہ پہننے کو بھی کہا جا سکتا ہے۔

24 Australian Security Intelligence Organisation Act 1979 (Cth), s 27.
25 Australian Security Intellgence Act 1979 (Cth), s 26B.

8 شکایت درج کرانا

8.1 ASIO سے متعلق شکایات

8.1.1 اگر میں ASIO آفیسر کے طرز عمل کے خلاف شکایت کرنا چاہوں تومیں کیا کر سکتا ہوں؟

شکایت درج کرانے سے پہلے ضروری تاکید ہے کہ آپ اپنے وکیل یا مقامی علاقے کے کمیونٹی لیگل سینٹر سے رابطہ کرکےمشورہ لیں۔ ASIO کے خلاف زبانی یا تحریری شکایت انسپکٹر جنرل آف انٹیلیجنس اینڈ سیکیورٹی (IGIS) کے دفتر میں درج کرائی جا سکتی ہے۔ IGIS کا کردار یہ ہے کہ خفیہ اور سیکیورٹی ایجنسیوں بشمول ASIO پر نگاہ رکھے، ضروری شکایات نپٹائے اور ایجنسیوں کی ممکنہ زیادتیوں کے خلاف شہریوں کے حقوق کا تحفظ کرے۔ اس مقصد کے تحت کبھی کبھار ASIO کی طرف سے کی جانے والی پوچھ گچھ کے دوران IGIS والے بھی موجود ہو سکتے ہیں۔

اگر IGIS موجود نہیں ہیں اور آپ اپنی حراست کے دوران شکایت درج کرانا چاہتے ہیں تو یہ آپ کا حق ہے کہ آپ کو IGIS سے رابطہ کی سہولتیں دی جائیں۔ شکایت کرتے وقت آپ کو لازماً یہ سہولت ہونی چاہیئے کہ آپ تنہائی میں اور کسی افسرکی عدم موجودگی میں یہ شکایت کرسکیں۔ IGIS سے رابطے کی تفصیلات اس کتابچے کے حصّہ 10 میں دیکھی جاسکتی ہیں۔ آپ کو یہ بھی حق حاصل ہے کہ فیڈرل کورٹ میں وارنٹ پر یا وارنٹ کے تحت آپ کے ساتھ ان کے برتاؤ پر نظرثانی کی اپیل کر سکیں۔

8.1.2 میں ASIO کے سلسلے میں کیا شکایت کر سکتا ہوں؟

اگر آپ کے خلاف وارنٹ جاری کیا گیا ہے تو آپ کے ساتھ نرمی اور عزّت و احترام کا برتاؤ ہونا چاہیئے۔ اس کا تعلق وارنٹ کے ہر پہلو سے ہے یعنی آپ سے رابطہ کرنے سے لے کر آپ کو حراست میں لیے جانے کے تمام عمل کے دوران۔ اگرآپ کو کوئی چوٹ یا زخم آئے ہیں، ملکیت کو نقصان پہنچا ہے، ASIO اور اس کے افسروں نے ناشائستہ رویّہ یا عمل اختیار کیا ہے، کوئی ایسا عمل جو کسی بھی انسانی حق سے مختلف یا اس کی خلاف ورزی ہے، یا امتیازی سلوک کا حامل ہے، بالخصوص جنس یا نسل کی بنیاد پرتو ایسی کسی بھی بات سے متعلق آپ شکایت کر سکتے ہیں۔

چنانچہ یہ اہم ہے کہ آپ سے جن افسروں نے رابطہ کیا ہے ان کے نام، وقت، تاریخ اور وہ حالات جن میں رابطہ ہوا سب قلم بند کرلیں۔ اس طرح آپ بعدازاں ضرورت پڑنے پر شکایت کرنے کے لیے بہتر پوزیشن میں ہوں گے۔ بہر حال یہ ذہن میں رہے، جیسا کہ حصّہ 13-1-5 میں بحث کی گئی ہے، اگر آپ کو پوچھ گچھ یا حراست کے وارنٹ کا سامنا کرنا پڑا ہے تو ASIO کے آپریشن کی کوئی بھی تفصیلات افشا کرنا خلاف قانون ہو گا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کو یہ تفصیلات خفیہ رکھنا ہوں گی اور ان کا ذکر صرف شکایت کی صورتوں میں یا اپنے وکیل سے بات چیت کے دوران کر سکیں گے۔

ASIO وارنٹ کے تحت اگرحراست اور پوچھ گچھ کے حوالے سے آپ کے حقوق پامال ہوئے ہیں تو آپ شکایت کر سکتے ہیں۔ ان میں سے کچھ حقوق کا ذکرضابطوں کی دستاویز "ASIO Protocol to Guide Warrant Process" [26] میں کیا گیا ہے جن میں شامل ہیں:

26 Available online: http://parlinfoweb.aph.gov.au/piweb/repository1/media/pressrel/h04a63.pdf#search=%22ASIO%20protocol%22

* آپ سے پوچھ گچھ نامناسب، جابرانہ یا ہتّک آمیز انداز میں نہیں ہونی چاہیئے۔ آپ کے ساتھ ان کا برتاؤ انسانی اورشائستہ ہونا چاہیئے۔
* آپ کو اگر کہیں لے جایا جاتا ہے تو لے جانے کی سواری محفوظ اور لائق عزّت ہونی چاہیئے، جس میں روشنی اور ہوا کا مناسب گزر ہو۔ اس کی وجہ سے آپ کو غیر ضروری جسمانی تکلیف نہیں پہنچنی چاہیئے؛
* آپ کو ہمہ وقت پینے کے تازہ پانی، ٹوائلٹ اور حفظان صحت کی سہولتوں تک رسائی ہونی چاہیئے۔ یہ سہولتیں لازماً صاف ستھری ہوں؛
* آپ کو روزانہ کسی خلوت کی جگہ پر باتھ یا شاور سے نہانے کی اجازت ہونی چاہیئے، اور آپ کو صحت، صفائی ستھرائی اور عزّتِ نفس کی حفاظت کے لیے ٹوائلٹ کی دوسری ضروری اشیاء بھی حاصل ہونا چاہیئے؛
* حراست اور پوچھ گچھ کی جگہ پر تازہ ہوا کی آمدورفت کا مناسب انتظام ہونا چاہیئے، کشادہ جگہ، روشنی اورموزوں آب و ہوا کا ہونا ضروری ہے؛
* معمول کے اوقات پر دن میں تین بار آپ کو کھانا ملنا چاہیئے۔ اگر آپ روزہ رکھ رہے ہیں تو انھیں آپ کو مناسب اوقات پر کھانا دینا چاہیئے؛
* آپ کو آپ کے مذہبی عقائد کے مطابق کھانا ملنا چاہیئے؛ اگر آپ مسلمان ہیں تو حلال کھانے کی درخواست کرنا آپ کا حق ہے۔ ان کے لیے ضروری ہے کہ وہ آپ کی دیگر مذہبی اور طبّی ضرورتوں کو بھی پورا کریں؛
* آپ کوحفاظت و سلامتی کے تقاضوں کے مطابق مذہبی رسوم یعنی ادائگی ِعبادات کی اجازت ہے؛
* آپ کو علیحدہ کمرے یا سیل میں بستر کے صاف ستھرے کپڑوں کے ساتھ الگ بیڈ ملنا چاہیئے، ۔
* حراست کے دوران آپ کو 24 گھنٹوں میں کم از کم 8 گھنٹوں کی لگاتار نیند کی اجازت ہونی چاہیئے۔
* ضرورت پڑنے پر آپ کو میڈیکل یا ہیلتھ کیئر ملنی چاہیئے۔

8.2 AFP سے متعلق شکایات

8.2.1 اگر میں AFP آفیسر کے طرز عمل کے خلاف شکایت کرنا چاہوں تومیں کیا کر سکتا ہوں؟

آپ بذریعہ خط ، ٹیلیفون، فیکس یا بذات خود یا آن لائن شکایت کر سکتے ہیں:

* AFP کے کسی افسر کو؛
* AFP کے اندرونی تفتیش کے ڈویژن کو۔
* دولت مشترکہ کے محتسب کو؛

ایک بار پھر ضروری تاکید ہے کہ شکایت درج کرانے سے پہلے آپ اپنے وکیل یا مقامی علاقے کے کمیونٹی لیگل سینٹر سے رابطہ کرکے مشورہ کر لیں۔

8.2.2 میں AFP کے بارے میں کیا شکایت کر سکتا ہوں؟

یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ اگر آپ نے ASIO وارنٹ کا سامنا کیا ہے اور اس وارنٹ سے متعلق کسی AFP افسر کے خلاف شکایت کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو AFP کی بجائے محتسب کو شکایت بھیجنی چاہیئے۔ یہ اس لیے کہ آپ کو کیا کہنا اور کیا نہیں کہنا چاہیئے، اس بارے میں ASIO وارنٹ کے قوانین بہت پیچیدہ ہیں۔

آپ AFP کے اراکین کے انفرادی عمل یا رویے کے بارے میں شکایت کرنے کا حق رکھتے ہیں۔ آپ کی شکایت ذیل سے متعلق ہو سکتی ہے:

* AFP افسر کا ایسا عمل جس میں آپ کے لیے ناشائستگی، گستاخی یا پھٹ پڑنا شامل ہو؛
* ایسا عمل جو قانون یا AFP کی پالیسی یا طریق کار کی غلط تفہیم کی پیداوار ہو؛
* AFP افسر کا شدید برا برتاؤ؛ یا
* AFP افسر کا جسمانی تشدد۔

اگر یہ ASIO وارنٹ کا معاملہ نہیں تو آپ کو سب سے پہلے AFP کو شکایت کرنا چاہیئے خواہ اس شکایت میں معمولی یا بڑی بد سلوکی کا الزام لگایا گیا ہو۔ شکایت نپٹانے کا کام یا تو AFP کا ورک پلیس ریزولیوشن پروگرام صلح صفائی کرانے کے طریقے سے کرے گا یا پھر AFP کا اندرونی تفتیش کا ڈویژن کرے گا۔ یہ کام محتسب کے آفس کی زیر نگرانی ہو گا۔

ہر کیس میں، داخلی طور پر اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیلی رپورٹ آزارانہ جانچ پڑتال کی غرض سے محتسب کے دفتر بھیجنا ضروری ہے۔ اگر محتسب آپکی شکایت سے متعلق AFP کی چھان بین سے مطمعن نہیں ہے تو وہ AFP کو اس کے فیصلے پر دوبارہ غور کرنے یا داخلی تفتیش کا دائرہ مزید بڑھانے کو کہہ سکتا ہے یا خود اپنے طور پر تفتیش کر سکتا/سکتی ہے۔

اگرچہ آپ کو محتسب کے دفتر میں کسی بھی وقت شکایت درج کرانے کا حق حاصل ہے لیکن خود محتسب عام طور پر اسی وقت مداخلت کرے گا جب آپ نے AFP کو براہ راست درخواست بھیجی ہو۔ اگرآپ کو حراست میں رکھا گیا ہے تو آپ کو حق حاصل ہے کہ آپ کو محتسب تک شکایت بھیجنے کی سہولت دی جائے۔

اگر آپ کو شکایت ہے تو آپ کو جلد از جلد شکایت درج کرانی چاہیئے، زیادہ سے زیادہ واقعہ ہونے کے ایک سال کے اندر اندر۔ محتسب سے رابطہ کی تفصیلات اس کتابچہ کے حصہ 10 میں دی گئ ہیں۔

9 انسداد دہشت گردی کے ریاستی قوانین

آسٹریلیا کے وفاقی قوانین کے علاوہ اس کی ریاستوں کے اپنے خاص قوانین ہیں جن کا اطلاق صرف انھی ریاستوں پرہوتا ہے۔

ہرریاست کی پولیس کے پاس انسدادی حراست کے اختیارات ہیں۔ (پولیس کے اختیارات کا جائزہ لینے کے لیے دیکھیےحصہ 5.4) ۔ تمام ریاستیں اپنی پولیس کو خفیہ تلاشی کا وارنٹ حاصل کرنے کا اختیار دیتی ہیں جس کے تحت پولیس گھر والوں کے علم میں لائے بغیر کسی شے یا دستا ویز کی تلاش، تحویل، جگہ بدلنے، نقل تیار کرنے، تصویر اتارنے یا ریکارڈ کرنے کی مجاز ہوتی ہے۔ اگرچہ مختلف ریاستوں میں خفیہ تلاشی کا وارنٹ حاصل کرنے کی وجوہات ایک دوسرے سے مختلف ہیں لیکن عام طور پریہ معقول وجہ بیان کی جاتی ہے کہ فعل دہشت گردی کا ارتکاب ہو رہا ہے یا ہونے والا ہے جس کا مقابلہ کرنے یا اسےروکنے میں وارنٹ سے خاطر خواہ مدد ملے گی اور یہ ضروری ہے کہ تلاشی کا عمل گھر والوں کے علم میں لائے بغیر انجام پائے۔

زیادہ تر ریاستیں مخصوص حالات میں فعلدہشت گردی سے متعلق پولیس کو لوگوں وگاڑیوں کو روکنے، تلاشی لینے اور پوچھ گچھ کے خصوصی اختیارات دیتی ہیں۔ ان اختیارات کا اطلاق کسی خاص شخص یا کسی علاقے میں موجود شخص یا کسی گاڑی میں موجود کسی بھی شخص پر ہو سکتا ہے۔ اس بابت کہ خصوصی پولیس اختیارات کے حصول کی اجازت کے لیے پولیس کو لازما عدالت سے رجوع کرنا چاہیے یا یہ اجازت کمشنر آف پولیس سے لی جا سکتی ہے، مختلف ریاستوں میں مختلف قوانین ہیں۔

یہاں ہم اختصار کے ساتھ مختلف ریاستوں کے خصوصی اختیارات سے بحث کریں گے۔ آپ کو مزید خصوصی معلومات کے لیے اپنے مقامی کمیونٹی لیگل سینٹر سے رابطہ کرنا چاہیے۔

9.1 نیو ساؤتھ ویلز

The Terrorism (Police Powers) Act 2002 (NSW) یعنی نیوساؤتھ ویلز کا دہشتگردی سے متعلق قانون 2002 پولیس کو اس وقت خصوصی اختیارات دیتا ہے جب کمشنر آف پولیس یا کسی سینئر پولیس افسرنے دہشت گرد کارروائی کےفورا بعد یا ایسے حالات میں جب اس یقین کے معقول اسباب ہوں کہ مستقبل میں دہشت گردی کا خطرہ ہے، خاص "مختار نامہ"جاری کیا ہو۔ اس سے عام پولیس افسروں کو خصوصی اختیارات حاصل ہو جاتےہیں جن کے تحت وہ لوگوں کو ان کی شناخت دکھانے کے لیے مجبور کر سکتے ہیں، اور لوگوں، انکی گاڑیوں اور جائے رہائش کی تلاشی لے کر ان کی اشیاء تحویل میں لےسکتے ہیں۔ یہ بے لباس تلاشی کا بھی اختیار دیتا ہے لیکن وفاقی قوانین کی طرح یہ تلاشی کسی پرائیوٹ جگہ پراور کسی ہم جنس پولیس افسر کے ہاتھوں کی جانی چاہیئے۔ خصوصی اختیارات دہشت گرد کارروائی ہو جانے کے بعد 24 گھنٹوں تک اور اگر مستقبل میں اس کے ہونے کا معقول یقین ہو تو7 یوم تک موئثر رہتے ہیں۔

9.2 وکٹوریہ

The Terrorism (Community Protection) Act 2003 (VIC) یعنی وکٹوریہ کا دہشت گردی سے متعلق قانون2003 پولیس کو ان حالات میں خصوصی اختیارات دیتا ہے جب یہ شبہ ہو کہ دہشت گردی کا فعل غالبا" ہو چکا ہے اور اس خاص علاقہ میں امکان ہے کہ کیمیکل، بائیولوجیکل یا ریڈیائی آلودگی پھیل چکی ہے۔ کوئی سینیئر افسرعام پولیس افسروں کو اختیار دے سکتا ہے کہ وہ لوگوں کو مخصوص علاقوں میں داخل ہونے یا چھوڑنے کو کہہ سکیں، کسی شخص کو گرفتار کر سکیں یا کسی شخص کوآلودگی سے پاک ہونے کے عمل سے گزرنے کو کہہ سکیں۔ اس طرح کے اختیار کے موئثر رہنے کی زیادہ سے زیادہ مدت 8 گھنٹے ہے لیکن وہ مزید 16 گھنٹوں کی توسیع مانگ سکتے ہیں۔

پولیس افسروں کو لوگوں کو ان کی شناخت دکھانے کے لیے مجبور کرنے، اور لوگوں، انکی گاڑیوں اور جائے رہائش کی تلاشی لے کر ان کی اشیاء بلا وارنٹ اپنی تحویل میں لینے کے خصوصی اختیارات بھی حاصل ہیں۔ ان اختیارات کی منظوری پریمئرکی اجازت سے پولیس کا چیف کمشنر24 گھنٹوں تک کے لیے دے سکتا ہے۔ ایسے واقعات کے حوالے سے جو ممکن ہے دہشت گرد کارروائی کا نتیجہ ہوں، دہشت گرد کارروائی کا اثر روکنے یا کم کرنے، دہشت گرد کارروائی سے متعلق تفتیش میں مدد دینے یا ضروری سروسز کو دہشت گرد کارروائی سے بچانے کے لیے یہ اختیارات دیے جا سکتے ہیں۔ پولیس ان خصوصی اختیارات میں 14 دن کی توسیع کی درخواست سپریم کورٹ کو دے سکتی ہے۔

9.3 کوئینز لینڈ

The Terrorism (Community Safety) Amendment Act 2004 (QLD) یعنی کوئینز لینڈ کا دہشت گردی کا ترمیمی قانون 2004 پولیس اور The Crimes and Misconduct Commission (CMC) کے اختیارات میں اضافہ کرتا ہے تاکہ وہ نگرانی کے زیادہ اختیارات کے ساتھ دہشت گردی سے متعلق جرائم کی تفتیش کر سکیں۔ یہ قانون " سبوتاژ" اور اور "threatened sabotage" کے جرائم متعارف کراتا ہے۔ اس کے مطابق عوام کی زیر استعمال سہولتوں کو اس ارادے سے تباہ کرنا کہ بڑا معاشی نقصان ہو، یا حکومتی کاموں اور عوام کی زیر استعمال سروسز میں بڑی رکاوٹ پیدا ہو، ایک قابل تعزیرجرم ہے جس کی زیادہ سے زیادہ سزا 25 سال قید ہے۔

CMC دوران تفتیش مالی ریکارڈوں یا پاسپورٹوں وغیرہ کو اپنی تحویل میں لے سکتا ہے، اور اس کے پاس یہ اختیار بھی ہے کہ کسی زیر تفتیش شخص کی پراپرٹی یا اس کے مالی لین دین یا روپے پیسے اور اثاثوں کی نقل و حرکت کے بارے میں کسی دوسرے شخص کو معلومات فراہم کرنے کو کہہ سکتا ہے۔ سی ایم سی اور پولیس کے پاس خفیہ تلاشی کا وارنٹ لینے کے اضافی اختیارات ہیں تاکہ وہ دہشت گردی کے جرائم سے متعلق خفیہ تلاشی سے ثبوت حاصل کرسکیں۔

دہشت گردی کا واقعہ حقیقتا ہو جانے کی صورت میں پولیس اور ایمرجنسی افسروں کے پاس پبلک کی حفاظت کے اختیارات بھی ہوتے ہیں۔ تاکہ کیمیکل، بائیولوجیکل یا ریڈیولوجیکل مواد استعمال ہونے کی صورت میں حالات کو سنبھال سکیں۔

9.4 ویسٹرن آسٹریلیا

ویسٹرن آسٹریلیا کا قانون دہشت گردی The Terrorism (Extraordinary Powers) Act 2005 (WA) ، پولیس کو کسی شخص کی ذاتی تفصیلات حاصل کرنے، اور مخصوص علاقوں میں داخل ہونے والے یا وہاں سے جانے والے لوگوں اور گاڑیوں یا مطلوبہ فرد کی تلاشی لینے کے خصوصی اختیارات دیتا ہے۔ اگردہشت گرد کارروائی ہو چکی ہے، ہو رہی ہے یا ہونےوالی ہے تو پولیس کمشنریہ اختیارات 24 گھنٹوں کے لیے دے سکتا ہے، پھر ان کی توثیق عدالت سے کرانا لازمی ہے۔ علاوہ اذیں دہشت گردی میں ملوث کسی شخص کی تلاش کے لیے بھی یہ اختیارات دیے جا سکتے ہیں۔

9.5 ساؤتھ آسٹریلیا

ساؤتھ آسٹریلیا کے قانون دہشت گردی The Terrorism (Police Powers) Act 2005 (SA) ، کے مطابق اگردہشت گردی کا خطرہ بہت قریب ہے اور اگر اسے روکنے میں اختیارات کے استعمال سے خاطر خواہ مدد ملے گی تو قانون سینئرپولیس افسر کو خصوصی اختیارات دینے کا مجازکرتا ہے،جن کی بعد میں 24 گھنٹوں کے اندر اندر جوڈیشل افسر سے توثیق کرانا ہوگی۔ اگر اس کا مقصد دہشت گرد کارروائی کو روکنا ہے تو اس اختیار کی مدت 14 دن ہو سکتی ہے اور دہشت گرد کارروائی کیتفتیش کی صورت میں یہ 48 گھنٹوں کے لیے ہو سکتا ہے۔ یہ اختیار پولیس کو مخصوص لوگوں اور ان کے ساتھ موجود لوگوں یا مخصوص علاقے میں آنے یا وہاں سے باہر جانے والے لوگوں یا گاڑیوں کی تلاشی لینے کی اجازت دیتا ہے۔ پولیس کسی علاقے میں واقع عمارت کی تلاشی یا اشیاء کو اپنی تحویل میں لے سکتی ہے۔

اگر کوی شخص مختارنامے کا خصوصی ہدف ہے یا اگر معاملے کی نزاکت و سنگینی کا تقاضا ہے تو پولیس بے لباس تلاشی بھی لے سکتی ہے۔

9.6 ناردرن ٹیریٹری

ناردرن ٹیریٹری کا قانون دہشت گردی The Terrorism (Emergency Powers) Act 2006 (NT) پولیس کمشنر کو مجاز کرتا ہے کہ اگر دہشت گرد کارروائی ہو چکی ہے یا مستقبل قریب میں ہونے والی ہے تو وہ پولیس منسٹر کی منظوری سے پولیس کو خصوصی اختیارات دے۔ اس یقین کی بھی معقول بنیاد ہونی چاہیے کہ ان اختیارات سے دہشت گرد کارروائی کو روکنے، شہادتوں کو ڈھونڈنے، محفوظ کرنے، جگہ سے ہٹانے یا ایسے شخص کو پکڑنے میں مدد ملے گی جو دہشت گرد کارروائی کر چکا ہے یا کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ یہ اختیار 14 یوم تک موثر رہ سکتا ہے۔

پولیس کسی شخص سے اس کی شناخت یا پتہ پوچھ سکتی ہے، لوگوں، گاڑیوں اور عمارتوں کی تلاشی لے سکتی ہے۔ علاوہ اذیں پولیس افسر کسی عمارت میں بلا وارنٹ داخل ہو کرنگرانی کے مقصد سے یا کسی شخص کی صحت و حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے وہاں ٹھہر سکتا ہے۔ اشیاء تحویل میں لی جا سکتی ہیں لیکن اگر پولیس ان اشیاء کو مزید اپنی تحویل میں رکھنے کے لیے مجسٹریٹ کو درخواست نہیں دیتی تو یہ اشیاء 5 دنوں کے اندر اندر واپس کرنا ہوں گی۔

9.7 آسٹریلیئن کیپیٹل ٹیریٹری

آسٹریلیئن کیپیٹل ٹیریٹری کا قانون دہشت گردی The Terrorism (Extraordinary Temporary Powers) Act 2006 (ACT) چیف پولیس افسر کی درخواست پر مجسٹریٹ یا سپریم کورٹ کو خصوصی پولیس اختیارات دینے کا مجاز کرتا ہے۔ یہ اختیارات اس معقول یقین کی بنیاد پر دیئے جاتے ہیں کہ اگلے 14 روز میں دہشت گرد کارروائی ہونے والی ہے اور اسے روکنے میں ان اختیارات سے خاطر خواہ مدد ملے گی۔ پولیس ذاتی تفصیلات (نام، تاریخ پیدائش، پتہ) پوچھ سکتی ہے، اشیاء تحویل میں لینے کے لیے لوگوں، عمارتوں یا گاڑیوں کی تلاشی لے سکتی ہے اور مخصوص علاقے کو لوگوں سے خالی کرا سکتی ہے۔

9.8 تسمانیہ

تسمانیہ کا پولیس کے اختیارات کا قانون The Police Powers (Public Safety) Act 2005 (Tas) ، کسی ایسے واقعہ کے حوالے سے جس کا فعل دہشت گردی سے تعلق ہونے کا معقول امکان ہو، پولیس کمشنر کو پریمئر کی منظوری سے خصوصی پولیس اختیارات استعمال کرنے کا مجاز کرتا ہے۔ اس طرح کے اختیار کے تحت پولیس ذاتی تفصیلات (نام، تاریخ پیدائش، پتہ) پوچھ سکتی ہے، لوگوں اور گاڑیوں کی تلاشی لے سکتی ہے اور مخصوص علاقے کو گھیرے میں لے کر لوگوں سے خالی کرا سکتی ہے۔ سپریم کورٹ سے پولیس کے لیے مزید اختیارات بھی حاصل کیے جا سکتے ہیں جن میں بے لباس تلاشی، عمارت میں‌داخل ہو کر تلاشی لینا اور عوامی اداروں کو ہدایات دینا شامل ہیں۔ ایسے اختیارات وہاں دیے جا سکتے ہیں جہاں کسی علاقے کودہشت گرد کارروائی سے محفوظ رکھنے، علاقے میں دہشت گرد کارروائی کے اثرات کم کرنے یا علاقے کو دہشت گرد کارروائی سے بحال کرنے میں مدد دینے کی معقول حد تک ضرورت ہو۔

10 مدد کے لیے کہاں جایا جائے؟

10.1 عمومی معلومات

اگر آپ قانون کے اس پہلو پر مزید معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو تازہ ترین تبدیلیوں سے خود کو باخبر رکھیں یا اگر ان قوانین کے بارے میں ہونے والی بحث میں شامل ہونا چاہتے ہیں تو مندرجہ ذیل میں سے کسی ویب سائٹ پر جائیں:

Australian Muslim Civil Rights Advocacy Network
http://amcran.org

The Gilbert + Tobin Centre of Public Law
http://www.gtcentre.unsw.edu.au/

NSW Council for Civil Liberties
http://www.nswccl.org.au

Victorian Council for Civil Liberties (Liberty Victoria)
http://libertyvictoria.org.au/index.asp

Amnesty International Australia
http://www.amnesty.org.au/

Civil Rights Network Victoria
http://www.civilrightsnetwork.org

Civil Rights Defence
http://www.civilrightsdefence.org

Legislation

http://www.austlii.edu.au

10.2 قانونی مشورہ

New South Wales نیو ساؤتھ ویلز

- Legal Aid Commission – NSW — لیگل ایڈ کمیشن- نیو ساؤتھ ویلز -
  Ground Floor
  323 Castlereagh Street
  Sydney NSW 2000
  Tel (فون): (02) 9219 5000
  LawAccess: 1300 888 529
  http://www.legalaid.nsw.gov.au

- Legal Aid Hotline for under 18s — 18 سال سے کم عمر افراد کیلیے قانونی مدد کی ہاٹ لائن
  Tel (فون): 1800 101 810

- Your local community legal centre — آپ کا مقامی کمیونٹی لیگل سینٹر
  Combined Community Legal Centres Group (NSW) Inc.
  Tel (فون): (02) 9318 2355
  http://www.nswclc.org.au

- Law Society of NSW — لاء سوسائٹی آف نیو ساؤتھ ویلز (پرائیویٹ وکلاء سے مشورے کے لیے)
  Tel (فون): (02) 9926 0333
  http://www.lawsociety.com.au

Victoria وکٹوریہ

- Victoria Legal Aid — وکٹوریہ لیگل ایڈ
  350 Queen Street
  Melbourne VIC 3000
  Tel (فون): (03) 9269 0234
  http://www.legalaid.vic.gov.au

- Your local community legal centre — آپ کا مقامی کمیونٹی لیگل سینٹر
  Federation of Community Legal Centres (Vic) Inc. — فیڈریشن آف کمیونٹی لیگل سینٹرز
  Tel (فون): (03) 9654 2204
  http://www.communitylaw.org.au

- Law Institute for Victoria — لاء انسٹیٹیوٹ فار وکٹوریہ (پرائیویٹ وکلاء سے مشورے کے لیے)
  Tel (فون): (03) 9607 9311
  http://www.liv.asn.au

Australian Capital Territory آسٹریلین کیپیٹل ٹیریٹری

- Legal Aid Commission ACT — (لیگل ایڈ کمیشن ACT)
  4 Mort Street
  Canberra City ACT
  Tel (فون): 1300 654 314

- Your local community legal centre — آپ کا مقامی کمیونٹی لیگل سینٹر
  Tel (فون): (02) 6257 4377

- The Law Society of the Australian Capital Territory — لاء سوسائٹی آف دی آسٹریلین کیپیٹل ٹیریٹری (پرائیویٹ وکلاء سے مشورے کے لیے)
  Tel (فون): (02) 6247 5700
  http://www.lawsocact.asn.au/

Queensland کوئینز لینڈ

- Legal Aid Queensland — لیگل ایڈ کوئینز لینڈ
  44 Herschel Street
  Brisbane QLD 4000
  Tel (فون): 1300 65 11 88
  http://www.legalaid.qld.gov.au/gateway.asp

- Your local community legal centre آپ کا مقامی کمیونٹی لیگل سینٹر
  Queensland Association of Independent Legal Services
  Tel (فون): (07) 3392 0644
  http://www.qails.org.au/

- Queensland Law Society کوئینز لینڈ لاء سوسائٹی
  Tel (فون): (07) 3842 5888 (پرائیویٹ وکلاء سے مشورے کے لیے)
  http://www.qls.com.au

Western Australia ویسٹرن آسٹریلیا

- Legal Aid Western Australia لیگل ایڈ ویسٹرن آسٹریلیا
  55 St Georges Terrace
  Perth WA 6000
  Tel (فون): (08) 9261 6222
  Fax: (08) 9325 5430
  Info line: 1300 650 579
  http://www.legalaid.wa.gov.au

- Your local community legal centre آپ کا مقامی کمیونٹی لیگل سینٹر
  Community Legal Centres Association (WA) Inc
  Tel (فون): (08) 9221 9322

- The Law Society of Western Australia لاء سوسائٹی آف ویسٹرن آسٹریلیا
  (پرائیویٹ وکلاء سے مشورے کے لیے)
  Tel (فون): (08) 9322 7877
  http:// www.lawsocietywa.asn.au

South Australia ساؤتھ آسٹریلیا

- Legal Services Commission of South Australia لیگل سروسز کمیشن آف ساؤتھ آسٹریلیا
  GPO Box 1718
  Adelaide 5001
  Tel (فون): (08) 8463 3555
  Fax: (08) 8463 3599
  http://www.lsc.sa.gov.au

- Your local community legal centre آپ کا مقامی کمیونٹی لیگل سینٹر
  South Australian Council of Community Legal Services
  Tel (فون): (08) 8723 6236
  http://www.saccls.org.au/

- The Law Society of South Australia لاء سوسائٹی آف ساؤتھ آسٹریلیا
  Tel (فون): (08) 8229 0222 (پرائیویٹ وکلاء سے مشورے کے لیے)
  http://www.lssa.asn.au

Northern Territory ناردرن ٹیریٹری

- Northern Territory Legal Aid Commission ناردرن ٹیریٹری لیگل ایڈ کمیشن
  Locked Bag 11
  Darwin 0801
  Tel (فون): (08) 8999 3000
  Fax: (08) 8999 3099
  http://www.nt.gov.au/ntlac/

- Your local community legal centre آپ کا مقامی کمیونٹی لیگل سینٹر
  Tel (فون): (08) 8982 1182

- Law Society Northern Territory لاء سوسائٹی ناردرن ٹیریٹری
  (پرائیویٹ وکلاء سے مشورے کے لیے)
  Suite G16, 1st Floor
  Paspalis Centrepoint
  48-50 Smith Street (Mall)
  Darwin NT 0800
  Tel (فون): (08) 8981 5104
  Fax: (08) 8941 1623
  http://www.lawsocnt.asn.au

Tasmania تسمانیہ

- Legal Aid Commission of Tasmania تسمانیہ کا لیگل ایڈ کمیشن
  GPO Box 9898
  Hobart Tas 7001
  Tel (فون): (03) 6236 3800
  Fax: (03) 6236 3811
  http://www.legalaid.tas.gov.au

- Your local community legal centre آپ کا مقامی کمیونٹی لیگل سینٹر
  Hobart Community Legal Service ہو بارٹ کمیونٹی لیگل سروس
  Tel (فون): (03) 6223 2500

- Law Society of Tasmania لاء سوسائٹی آف تسمانیہ
  (پرائیویٹ وکلاء سے مشورے کے لیے)
  Tel (فون): (03) 6234 4133
  http://www.taslawsociety.asn.au

10.3 شکایات

ASIO کے خلاف شکایات:

- Inspector-General of Intelligence and Security
  3-5 National Circuit
  Barton ACT 2600
  Tel (فون): (02) 6271 5692
  Fax: (02) 6271 5696
  http://www.igis.gov.au
  info@igis.gov.au

AFP کے خلاف شکایات:

Complaining to the AFP — اے ایف پی کو شکایت بھیجنا

- AFP National Headquarters — اے ایف پی نیشنل ہیڈ کوارٹر
  68 Northbourne Avenue
  Canberra ACT 2601
  Tel (فون): (02) 6256 7777

- AFP Western Australia — اےایف پی ویسٹرن آسٹریلیا
  619 Murray Street
  West Perth WA 6000
  Tel (فون): (08) 9320 3444

- AFP New South Wales — اےایف پی نیو ساؤتھ ویلز
  110 Goulburn Street
  Sydney NSW 2000
  Tel (فون): (02) 9286 4000

- AFP South Australia — اے ایف پی ساؤتھ آسٹریلیا
  8th Floor 55 Currie Street
  Adelaide SA 5000
  Tel (فون): (08) 8416 2811

- AFP Victoria — اےایف پی وکٹوریہ
  383 Latrobe Street
  Melbourne VIC 3000
  Tel (فون): (03) 9607 7777

- AFP Northern Territory — اے ایف پی ناردرن ٹیریٹری
  21 Lindsay Street
  Darwin NT 0800
  Tel (فون): (08) 8981 1044

- AFP Queensland اےایف پی کوئینز لینڈ
  203 Wharf Street
  Spring Hill QLD 4000
  Tel (فون): (07) 3222 1222
- AFP Tasmania اے ایف پی تسمانیہ
  47 Liverpool Street
  Hobart TAS 7000
  Tel (فون): (03) 6231 0166

کامن ویلتھ محتسب

کامن ویلتھ محتسب ASIO اور AFP کے خلاف آپ کی شکایات کو سنتا ہے۔ آسٹریلیا میں کہیں بھی مقامی فون کال کے خرچ پر فون نمبر 072 362 1300 پر شکایات کی جا سکتی ہیں۔ آن لائن شکایت کا فارم: http//www.comb.gov.au پر دستیاب ہے۔

اسٹیٹ پولیس کے خلاف شکایات:

آپ اپنی اسٹیٹ کے پولیس کمشنر سے رابطہ کریں۔ اگر آپ اپنی شکایت نپٹانے کے طریقے سے خوش نہیں ہیں تو اپنی اسٹیٹ کے محتسب سے شکایت کر سکتے ہیں۔

Produced by
Australian Muslim Civil Rights Advocacy Network (AMCRAN)
and
UTS Community Law Centre

With funding assistance from the Law and Justice Foundation NSW &
Students Association & Faculty of Law University of Technology, Sydney

Production coordination
Agnes Chong, co-convenor, AMCRAN
Vicki Sentas
Peter Alexander

Legal research and writing
Agnes Chong, co-convenor, AMCRAN
Michael Walton, NSW Council for Civil Liberties
Vicki Sentas
With assistance from Nick Maxwell and Relinde van Laar, UTS Community Law Centre

Legal reference group
Dr Joo-Cheong Tham, Lecturer, Law Faculty, University of Melbourne
Edwina McDonald, Gilbert + Tobin Centre of Public Law at the University of New South Wales
Asmi Wood, Canberra Islamic Centre
Marika Dias, Federation of Community Legal Centres (VIC) Inc.
Nerissa Bradley, Combined Community Legal Centres Group (NSW) Inc.

Translations
Arabic: Rania Soufi; Bahasa Indonesia: Ratri Kumudawati; Urdu: Dr Kausar Jamal

Translations reference group
Ayishah Ansari; Feroz Perween Ansari; Mohamed El Saafen; Lily Jan; Professor Tim Lindsey, University of Melbourne; Nidaa Mally; Attiya Siddiqi; Sanmati Verma

Layout
Mosbah Afyouni | Creative Q6 | Ph: 0415 613 800
Sajid Ali & Nouman | Mars Multimedia | www.multimediamars.com

With thanks to everyone who assisted with this and earlier editions:
Randa Abdel-Fattah, AMCRAN; Iqtedar Abdi; M. Amin Abdul-Samad; Dr Qazi Ashfaq Ahmad, Islamic Foundation for Education and Welfare; Amal Awad, AMCRAN; Adeel Baig, Kensington Musallah; Nasya Bahfen, Lecturer, Deakin University; Tarek Bayah; Sultan Bhimani, Canberra Islamic Centre; Amir Butler, AMCRAN; Jalal Chami, AMCRAN; Vilia Co, Faculty of Law, UTS; Nigel Culshaw, Student Law Clerk, UTS Community Law Centre; Yehia Elhgar; Dr Patrick Emerton, Lecturer, Monash University; Leah Friedman; Rachel Hibbard, Student Law Clerk, UTS Community Law Centre; Adam Houda, Barrister & Solicitor; Ighsaan Jacobs, Global Islamic Youth Centre; Dr Kausar Jamal; Mohammed A Javed, Canberra Islamic Centre; Waleed Kadous, Co-convenor, AMCRAN; Elsayed Kandil; Anthony Kelly, Federation of Community Legal Centres (Vic) Inc.; Miyako Koh, Global Village Translations Pty Ltd; Madona Kobayssi, AMCRAN; Ratri Kumudawati; Damien Lawson, Office of Senator Kerry Nettle; Janette Leggo, Grants Manager, Law and Justice Foundation; Assoc Prof Jude McCulloch, Monash University; Andrew Macpherson; Sarah Malik, AMCRAN; Dr Zachariah Matthews, President, Australian Islamic Mission; Jurwina May, Canberra Islamic Centre; Dale Mills, Civil Rights Network Sydney; Margot Morris, UTS Community Law Centre; Cameron Murphy, President, NSW Council for Civil Liberties; Giovanna Roncali, Global Village Translations; Pty Ltd; Paul Rooms, QR Printing Management; Anna Samson; Saiful Hasan Sheikh, Kensington Musalla; Keysar Trad, Islamic Friendship Association of Australia; Professor George Williams, Director, Gilbert + Tobin Centre of Public Law at the University of New South Wales; Ahmed Youssef, President, Canberra Islamic Centre

Proudly supported by Q R Print Management Ph: 9557 9881

AMCRAN
Australian Muslim Civil Rights Advocacy Network

LAW AND JUSTICE FOUNDATION OF NEW SOUTH WALES

UNIVERSITY OF TECHNOLOGY SYDNEY

یہ کتابچہ آسٹریلیا میں 2001 کے بعد سے جاری شدہ انسداد
دہشت گردی کے قوانین، بشمول آسٹریلیئن سیکیورٹی
انٹیلیجنس آرگنائیزیشن (ASIO) اور آسٹریلیئن فیڈرل پولیس (AFP)
وسیع اختیارات و فرائض، اس کے ساتھ ساتھ کنٹرول آرڈرز،
انسدادی حراست اور بغاوت انگیزی کے جرائم سے متعلق لوگوں
کے عمومی سوالوں کے جواب فراہم کرتا ہے۔